

انظر كيف تصرفوا في الاموال اعلم كيف همون

آبواب الصَّرفِ جَدِيدِ

تأليف

مولانا خواجہ خدابخش ملتان

بانی و مہتمم دارالعلوم اسلامیہ ملتان

مکتبہ نفلینیا

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَيِّمَنِ الْعَالَمِيْنَ

ابواب و الصرف جديد

حصه اول



تاليف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی

بانی و مہتمم دارالعلوم اسلامیہ ملتان



مکتبہ نفلیتین

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

کے بڑے ہونے پر تو کو کاشا (۵) فَعَلَّكَ - بے حد بڑھ گیا: جُراب پینا
 (۶) فَعَلَّكَ بِجَبَّةٍ قَلْبًا: ٹوپی پینا۔ (۷) فَعَلَّكَ: بے قلساۃ: ٹوپی پینا۔
 پھر مَلَّنَ بِرَأْسِي مَرِيضًا فِيمَنْ تَسْمُ بِرَبِّهِ۔
 (۱) مَلَّنَ بِرَبِّهِ تَفَعَّلَ (۲) مَلَّنَ بِرَأْسِي مَلَّنَ (۳) مَلَّنَ بِرَأْسِي مَلَّنَ - اول کے آٹھ
 باب ہیں۔ (۱) تَفَعَّلَ - جیسے تَعَلَّبَ: پار پینا (۲) تَفَعَّلَ -
 جیسے تَسَوَّلَ: سٹلوار پینا۔ (۳) تَفَعَّلَ - جیسے تَشَيَّبَ:
 شیپن ہونا (۴) تَفَعَّلَ - جیسے تَجَوَّزَ: جُراب پینا۔
 (۵) تَفَعَّلَ - جیسے تَقَلَّبَ: ٹوپی پینا۔ (۶) تَفَعَّلَ - جیسے تَمَلَّكَ:
 سکیں ہونا۔ (۷) تَفَعَّلَ - جیسے تَعَفَّرَ: جن ہونا۔ (۸) تَفَعَّلَ
 جیسے تَقَلَّمَ: ٹوپی پینا۔

مَلَّنَ بِرَأْسِي مَلَّنَ کے دو باب ہیں۔
 (۱) اِفْعَلَّكَ جیسے اِفْعَلَّكَ سَاسَ: سینہ و گردن کھال کو تک تک کر
 چلنا۔ (۲) اِفْعَلَّكَ: جیسے اِسْتَفْعَلَّكَ: گڈی پر سونا۔
 مَلَّنَ بِرَأْسِي مَلَّنَ کا صرف ایک باب ہے۔ اِفْعَلَّكَ جیسے اِفْعَلَّكَ
 کو کوشش کرنا۔

مصادر ابواب صحیحہ کے گرد انہا کے صغیرہ و کبیرہ

نیشا	مص	سنی	نیشا	مص	سنی
۱	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱
۲	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۲	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۲
۳	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۳	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۳
۴	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۴	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۴
۵	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۵	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۵
۶	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۶	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۶
۷	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۷	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۷
۸	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۸	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۸

لے دراصل مَلَّنَ تھا۔ پھر اسے قال مَفْعَلًا ہو گیا۔ ایسے ہی اس کا مؤنث اور ہی مَفْعَلٌ ہیں
 قَلْبًا تَعَلَّبَ تَعَلَّبَ
 مَلَّنَ تَعَلَّبَ کے بعد تَعَلَّبَ ہوا ہے گا۔ ایسے ہی اس کا مؤنث اور ہی تَعَلَّبَ ہوا ہے گا۔

نیشا	مص	سنی	نیشا	مص	سنی
۱	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱
۲	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۲	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۲
۳	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۳	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۳
۴	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۴	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۴
۵	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۵	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۵
۶	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۶	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۶
۷	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۷	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۷
۸	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۸	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۸
۹	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۹	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۹
۱۰	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۰	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۰
۱۱	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۱	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۱
۱۲	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۲	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۲
۱۳	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۳	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۳
۱۴	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۴	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۴
۱۵	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۵	مصادر صحیحہ باب تَصَوَّرَ	۱۵

نہجہ	مصدر	معنی	نہجہ	مصدر	معنی
۳	الْاِخْرِيَانِ	کپڑے پہنتے جانا	۳	الْاِخْرَاجُ	نکلانا
			۵	الْاِسْرَاشَادُ	راہ دکھانا
			۶	الْاِنْزَالُ	اُتارنا
			۷	الْاِنْدَامُ	ڈرانا
۱	الْاِخْرَاطُ	کوسے کرچیلنا	مصادر صحیحہ باب تفعیل		
۲	الْاِغْلَاطُ	اُونٹ کی گوندنا	۱	التَّغْيِيبُ	رعبت دلانا
		ظاہرہ باندھنا	۲	التَّغْذِيبُ	غذاب دینا
			۳	التَّقْدِيبُ	آگے کھانا
			۴	التَّمْكِينُ	مُحکمانا دینا
			۵	التَّعْظِيمُ	عزت کرنا
			۶	التَّقْرِيبُ	نزدیک کرنا
			۷	التَّكْدِيبُ	بھٹلانا
			مصادر صحیحہ باب مفاعلة		
۱	الْاِزْمَلُ	کپڑا اُڑھنا	۱	التَّعَاقُبُ	ایک کے پیچھے
۲	الْاِدَّاكِرُ	تعمیت قبول کرنا	۲	التَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
۳	الْاِدَّاشُرُ	چار اُڑھنا	۳	التَّعَارُفُ	ہم شناسا کرنا
			۴	التَّخَافَتُ	ہم آہستہ بات کرنا
			۵	التَّنَاسُتُ	ہم متناسب ہونا
			۶	التَّنَاسُلُ	نسل چلنا
			۷	التَّخَاصُّمُ	ہم جھگڑا کرنا
			مصادر صحیحہ باب فاعلہ		
			۱	الْبَعَثَةُ	اُٹھانا
۱	الْاِزْمَالُ	پالنا۔ لاقح ہونا	مصادر صحیحہ باب افعال		
۲	الْاِشَابُ	بمصل ہونا	۱	الْمُحَارَبَةُ	جنگ کرنا
۳	الْاِصْلَاحُ	آپس میں صلہ کرنا	۲	الْمُطَابَعَةُ	مانگنا
			۳	الْمُعَاقَبَةُ	غذاب دینا
			۴	الْمُجَالَسَةُ	پاس بیٹھنا
			۵	الْمُحَادَعَةُ	قریب دینا
			۶	الْمُتَاعَدَةُ	روکنا
۱	الْاِذْهَابُ	لے جانا	مصادر صحیحہ باب افعال		
۲	الْاِكْتِمَالُ	پورا کرنا			
۳	الْاِسْلَامُ	اسلام لانا			

تَمَّتْ

کتبہ الحافظ محمد ایوب الدہلوی ثم الملتانی فی محرم الحرام ۱۳۱۳ھ

لَا تُخْشَوْنَ أَنْ لَا يُخْشَوْسْتَانِ لَا أُخْشَوْسْتَانِ لَا تُخْشَوْسْتَانِ بَحْثِ نَبِي حَاضِرٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِ
 تَاكِيدِ خَفِيْفِهِ؛ لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثِ نَبِي حَاضِرٍ مَجْهُولٍ بِالْوَنِ تَاكِيدِ
 خَفِيْفِهِ؛ لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثِ نَبِي غَائِبٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِ تَاكِيدِ
 خَفِيْفِهِ؛ لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا أُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثِ نَبِي
 غَائِبٍ مَجْهُولٍ بِالْوَنِ تَاكِيدِ خَفِيْفِهِ؛ لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا أُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا
 تُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثِ اسْمِ فَاعِلٍ؛ مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا
 مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا بَحْثِ اسْمِ مَفْعُولٍ؛ مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا
 مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا مَخْشَوْ شَيْئًا

بَابُ مَفْعُولِ اِفْعَوَالٍ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از اباب افعوال چون اِجْلُوْا ذَا؛
 گھوڑے کا دوڑنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف
 ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور عین و لام
 کلمہ کے درمیان دو واؤں مشدودہ بصورۃ تکرارہ التثنیہ

اِجْلُوْذٌ يَجْلُوْذُ اِجْلُوْا ذَا، فَهُوَ مَجْلُوْذٌ، وَاِجْلُوْذٌ يَجْلُوْذُ اِجْلُوْا ذَا، فَذَلِكَ مَجْلُوْذٌ، مَا
 اِجْلُوْذٌ مَا اِجْلُوْذٌ، لَمْ يَجْلُوْذْ لَمْ يَجْلُوْذْ، لَا يَجْلُوْذُ لَا يَجْلُوْذُ، لَنْ يَجْلُوْذَ لَنْ يَجْلُوْذَ، لَيَجْلُوْذَنَّ
 لَيَجْلُوْذَنَّ، لَيَجْلُوْذَنَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ؛ اِجْلُوْذٌ لَيَجْلُوْذُ، لَيَجْلُوْذُ لَيَجْلُوْذُ، اِجْلُوْذٌ
 لَيَجْلُوْذَنَّ، لَيَجْلُوْذَنَّ لَيَجْلُوْذَنَّ، اِجْلُوْذَنَّ لَيَجْلُوْذَنَّ وَالنَّظَرُ عَلَيْهِ؛ لَا تَجْلُوْذُ لَا تَجْلُوْذُ، لَا تَجْلُوْذَنَّ لَا تَجْلُوْذَنَّ
 لَا تَجْلُوْذَنَّ، كَيْفَ تَجْلُوْذَنَّ، لَا تَجْلُوْذَنَّ لَا تَجْلُوْذَنَّ، لَا تَجْلُوْذَنَّ اَلنَّظَرُ مِنْهُ؛
 مَجْلُوْذٌ مَجْلُوْذٌ اِنْ مَجْلُوْذَاتٌ۔

صرف كبير

بَحْثِ اِثْبَاتِ فِعْلِ مَاضِي مَعْرُوفٍ؛ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ
 اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ
 فِعْلِ مَاضِي مَعْرُوفٍ؛ مَا اِجْلُوْذٌ مَا اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ اِجْلُوْذٌ

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب یہ ہیں:

باب اول افعال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ چون الاکر ام، عرۃ کرنا علامتہ
اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے
ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی۔

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَ اَلْکَرَامَةُ اِکْرَامٌ فَذٰلِکَ مُکْرِمٌ۔ مَا اَلْکَرَمُ مَا اَلْکَرَمُ
لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرِمْ، لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرِمُ، لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرِمَنَّ، لَیُکْرِمُنَّ لَیُکْرِمُنَّ
اَلْکَرَمُ یُکْرِمُ، یُکْرِمُ یُکْرِمُ، اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ، اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ، لَیُکْرِمَنَّ
لَیُکْرِمَنَّ وَ اَلنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تُکْرِمُ لَا تُکْرِمُ، لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرِمَنَّ، لَا یُکْرِمَنَّ لَا یُکْرِمَنَّ،
لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرِمَنَّ، لَا یُکْرِمَنَّ لَا یُکْرِمَنَّ اَلظُّرْفُ وَنَدُّ مُکْرِمٌ مُکْرِمًا مُکْرِمَاتٌ

صرف کبر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا
اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا
بحث اثبات فعل ماضی مجہول: اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا
اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا اَلْکَرَمًا
فعل مضارع معروف: یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ تَکْرِمُ تَکْرِمَانِ تَکْرِمُونَ تَکْرِمَنَّ تَکْرِمَنَّ
تَکْرِمَنَّ تَکْرِمَنَّ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ
مضارع مجہول: یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ تَکْرِمُ تَکْرِمَانِ تَکْرِمُونَ تَکْرِمَنَّ تَکْرِمَنَّ
تَکْرِمَنَّ تَکْرِمَنَّ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ اَلْکَرَمُ
نقی تاکید بہ کن و فعل مستقبل معروف: لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوْا لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ
لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ
فعل مستقبل مجہول: لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوْا لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ
لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ لَنْ یُکْرِمَنَّ
لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمُوْا لَمْ یُکْرِمَنَّ لَمْ یُکْرِمَنَّ لَمْ یُکْرِمَنَّ لَمْ یُکْرِمَنَّ لَمْ یُکْرِمَنَّ

لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ حَاضِرٍ مُجْهُولٍ، لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ
 لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ غَائِبٍ مَعْرُوفٍ، لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ
 لَا يُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ غَائِبٍ مُجْهُولٍ، لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ
 لَا تُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ حَاضِرٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ تَقْيِيدِهِ، لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ
 لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ حَاضِرٍ مُجْهُولٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ تَقْيِيدِهِ، لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ
 لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ غَائِبٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ تَقْيِيدِهِ، لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ
 لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ غَائِبٍ مُجْهُولٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ تَقْيِيدِهِ، لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ
 لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ حَاضِرٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ خَفِيفِهِ، لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ
 لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ حَاضِرٍ مُجْهُولٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ خَفِيفِهِ، لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ غَائِبٍ
 مَعْرُوفٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ خَفِيفِهِ، لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ غَائِبٍ
 مُجْهُولٍ بِالْوَنِّ تَأْكِيدِ خَفِيفِهِ، لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا يُتَقَابِلُ لَا تُتَقَابِلُ بَحْثُ نَهْيِ غَائِبٍ
 مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ
 مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَةٌ

رُبَاعِيٌّ مَجْمُوعٌ دُومٌ بِرَبِّهِ - مَجْرُودٌ وَمُزِيدٌ بِرَبِّهِ - يَجْمَعُ مَزِيدٌ بِرَبِّهِ دُومٌ بِرَبِّهِ - اِيكٌ وَهَجْرٌ فِي هَمْزِهِ
 وَصَلِيٌّ هُوَ - دُومٌ سَرَبٌ وَهَجْرٌ هَمْزُهُ وَصَلِيٌّ نَهْوَ اَوَّلِ كَا اِيكٌ اَوَّلِ ثَانِيٍّ كَيْ دُومٌ اَبٌ هِي -

رُبَاعِيٌّ مَجْرُودٌ كَا بَابُ فَعْلَلَه

صِفْرٌ فَعْلٌ رُبَاعِيٌّ مَجْرُودٌ فِي صَحِيحِ اَزْبَابِ فَعْلَلَه - رُبْعٌ اَلدَّحْرَجَةُ: لَطِيفٌ كَانَا عَلَامَةً
 اِسْمٌ بَابُ كِي يِي هِيَ كَمَا اِسْمٌ كِي مَعْشَرٌ فِي اَصْلِ هِي هُوَ فِي نَعْيِ فَاوٍ، عَيْنٌ اَوَّلُ كَا لَامٌ
 دَحْرَجٌ يَدُ حَرْجٍ دَحْرَجَةٌ، فَهُوَ مَدْحَرْجٌ - وَدَحْرَجٌ يَدُ حَرْجٍ دَحْرَجَةٌ، فَذَلِكَ مَدْحَرْجٌ - مَادْحَرْجٌ
 مَادْحَرْجٌ، لَمْ يَدُ حَرْجٌ لَمْ يَدُ حَرْجٌ،
 لَمْ يَدُ حَرْجٌ لَمْ يَدُ حَرْجٌ، دَحْرَجٌ لَمْ يَدُ حَرْجٌ لَمْ يَدُ حَرْجٌ، دَحْرَجٌ لَمْ يَدُ حَرْجٌ لَمْ يَدُ حَرْجٌ،

جَلِبَبٌ يُجَلِبِبُ جَلْبَبَةً، فَهُوَ مُجَلِبِبٌ - وَجَلِبَبٌ يُجَلِبِبُ جَلْبَبَةً، فَذَلِكَ مُجَلِبِبٌ الخ
مثلاً دَحْجَجٌ - الخ - ۴ -

② صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِيٍّ مُجْرَدٍ - از باب دوم فَعْوَلَةٌ - جُودٌ السَّرْوَلَةُ؛
شکلوار پہنانا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حروف
حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصْلِیُّ، اور ایک زائد۔ یعنی عین اور لام کے درمیان واو الحاقی۔
سَرْوَلٌ یُسْرُوْلُ سَرْوَلَةً، فَهُوَ مُسْرُوْلٌ وَسَرْوَلٌ یُسْرُوْلُ سَرْوَلَةً، فَذَلِكَ مُسْرُوْلٌ الخ
مثلاً دَحْجَجٌ الخ ہے۔

③ صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِيٍّ مُجْرَدٍ - از باب سوم فِجَلَةٌ - جُودٌ الصَّيْطَرَةُ؛
داروغہ ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں۔ تین
اَصْلِیُّ، اور ایک زائد۔ یعنی فاء اور عین کے درمیان یاء الحاقی۔
صَيْطَرٌ یَصَيْطِرُ صَيْطَرَةً، فَهُوَ مُصَيْطِرٌ - وَصَوْطَرٌ یَصَيْطِرُ صَيْطَرَةً فَذَلِكَ مُصَيْطِرٌ الخ
بروزن دَحْجَجٌ الخ ہے۔

④ صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِيٍّ مُجْرَدٍ - از باب چہارم فَعِيْلَةٌ - جُودٌ الشَّرِيفَةُ؛
کھیتی کے بڑھے ہوئے بتوں کو کاٹنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار
حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصْلِیُّ، اور ایک امد۔ یعنی عین اور لام کے درمیان یاء الحاقی۔
شَرِيفٌ یَشْرِيفُ شَرِيفَةً، فَهُوَ مُشْرِيفٌ - وَشَرِيفٌ یَشْرِيفُ شَرِيفَةً، فَذَلِكَ مُشْرِيفٌ الخ
مثلاً دَحْجَجٌ الخ ہے۔

⑤ صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِيٍّ مُجْرَدٍ - از باب پنجم فَوَعَلَةٌ - جُودٌ الْجَوْرَبَةُ؛ جُرَابٌ
پہنانا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں۔ تین اَصْلِیُّ، اور ایک
زائد۔ یعنی فاء اور عین کے درمیان واو الحاقی۔
جَوْرَبٌ یَجْوَرِبُ جَوْرَبَةً، فَهُوَ مُجْوَرِبٌ - وَجَوْرَبٌ یَجْوَرِبُ جَوْرَبَةً، فَذَلِكَ مُجْوَرِبٌ -

مثل دَخْرَج... الخ ہے۔

(۶) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرور۔ از باب شَمَّ فَعَمَلَةٌ۔ چون الْقَلَسَةُ لُوبِي پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصل، اور ایک زائد۔ یعنی عین اور لام کے درمیان نون الحاقی۔

قَلَسَ يَقْلِسُ قَلَسًا، نَهَرَ مَقْلَسًا وَمَقْلَسٌ يَقْلِسُ قَلَسَةً، فَذَلِكَ مَقْلَسٌ... الخ مثل دَخْرَج... الخ

(۷) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرور۔ از باب هَمَسْتُمْ فَعَمَلَةٌ۔ چون الْقَلَسَا تُوْبِي پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصل، ایک زائد۔ یعنی لام کے بعد یاء الحاقی۔

قَلَسَ يَقْلِسُ قَلَسًا، فَهُوَ مَقْلَسٌ۔ وَقَلَسِي يَقْلِسِي قَلَسًا، فَذَلِكَ مَقْلَسِي۔ مَا قَلَسِي مَا قَلَسِي، لَمْ يَقْلِسْ لَمْ يَقْلِسْ، لَا يَقْلِسُ لَا يَقْلِسُ، لَنْ يَقْلِسَ لَنْ يَقْلِسَ، لَيَقْلِسَنَّ لَيَقْلِسَنَّ، لَيَقْلِسِينَ لَيَقْلِسِينَ، الْأَمْرُ مِنْهُ قَلَسَ لَيَقْلِسُ، لَيَقْلِسُ لَيَقْلِسُ، قَلَسِينَ لَيَقْلِسِينَ، قَلَسِينَ لَيَقْلِسِينَ، لَيَقْلِسِينَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا يَقْلِسُ لَا يَقْلِسُ، لَا يَقْلِسُ لَا يَقْلِسُ، لَا يَقْلِسِينَ لَا يَقْلِسِينَ، لَا يَقْلِسِينَ لَا يَقْلِسِينَ، الْأَمْرُ مِنْهُ قَلَسِي يَقْلِسِي قَلَسًا، فَهُوَ مَقْلَسِي۔ وَأَقْلَسِي يَقْلِسِي قَلَسًا، فَذَلِكَ مَقْلَسِي۔ مَا قَلَسِي مَا قَلَسِي، لَمْ يَقْلِسْ لَمْ يَقْلِسْ، لَا يَقْلِسُ لَا يَقْلِسُ، لَنْ يَقْلِسَ لَنْ يَقْلِسَ، لَيَقْلِسَنَّ لَيَقْلِسَنَّ، لَيَقْلِسِينَ لَيَقْلِسِينَ، الْأَمْرُ مِنْهُ قَلَسِي يَقْلِسِي قَلَسًا، فَهُوَ مَقْلَسِي۔ وَأَقْلَسِي يَقْلِسِي قَلَسًا، فَذَلِكَ مَقْلَسِي۔

ابواب ملحقة به تفعل برباعی مزید فیہ

(۱) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب تَفَعَّلُ۔ چون التَّجَلَّبُ: چادر پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصل، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور لام کلمہ مکرر الحاقی۔ تَجَلَّبَ يَتَجَلَّبُ تَجَلَّبًا، فَهُوَ مَتَجَلَّبٌ۔ وَتَجَلَّبْتُ يَتَجَلَّبُ تَجَلَّبًا، فَذَلِكَ مَتَجَلَّبٌ... الخ

(۲) مثل دَخْرَج... الخ ہے۔ صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب دَوَّمَ تَفْعُولٌ۔ چون التَّرْوِيلُ:

شکوہ پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین و لام کے درمیان واو الحاقی۔
تَسْرُدُ يَتَسْرُدُ تَسْرُدًا..... الخ مثل تَدْرُجُ..... الخ ہے۔

(۳) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب سوم تَفَعَّلُ، چوں
التَّشَيْطَانُ؛ شیطاں ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف
ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، او فاء اور عین کے درمیان یاء اللحاظی۔
تَشَيْطَانٌ يَتَشَيْطَانُ تَشَيْطَانًا، فَهُوَ مَتَشَيْطَانٌ..... الخ بر وزن تَدْرُجُ..... الخ ہے۔

(۴) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب چہارم تَفَعَّلُ، چوں
التَّجَوُّرُ؛ جُرَاب پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ
حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، او فاء اور عین کے درمیان واو الحاقی۔
تَجَوَّرَ يَتَجَوَّرُ تَجَوَّرًا، فَهُوَ مَتَجَوَّرٌ..... الخ بر وزن تَدْرُجُ..... الخ ہے۔

(۵) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب پنجم تَفَعَّلُ، چوں التَّقَلُّسُ؛
ٹوپی پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو
زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین و لام کے درمیان نون الحاقی۔
تَقَلَّسَ يَتَقَلَّسُ تَقَلَّسًا، فَهُوَ مَتَقَلَّسٌ..... الخ مثل تَدْرُجُ..... الخ ہے۔

(۶) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب ششم تَفَعَّلُ، چوں التَّمَسُّكُ؛
مسکین ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور کے بعد قبل از فاء، میم الحاقی۔
تَمَسَّكَ يَتَمَسَّكُ تَمَسَّكًا..... الخ مثل تَدْرُجُ..... الخ ہے۔

(۷) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب ہفتم تَفَعَّلُ، چوں

التَّعَفَّرْتُ، عَفْرَتٌ بِنَاءٍ - علامتہ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں چنانچہ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور آخر میں تاء، اسی کے
تَعَفَّرْتُ يَتَعَفَّرُ تَعَفَّرًا، فَهُوَ مُتَعَفِّرٌ الخ مثل تَعَفَّرْتُ الخ ہے۔

(۸)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب ہشتم تَفَعَّلُوْا چوں التَّفَلُّسُ، لُوْنِي پہننا۔
علامتہ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں چنانچہ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔
یعنی شروع میں تاء اور آخر میں یاء اسی کے

تَفَلَّسْتُ يَتَفَلَّسُ تَفَلُّسًا، فَهُوَ مُتَفَلِّسٌ - وَتَفَلَّسْتُ يَتَفَلَّسُ تَفَلُّسًا، فَذَلِكَ مُتَفَلِّسٌ - مَا
تَفَلَّسْتُ مَا تَفَلَّسْتُ، لَمْ يَتَفَلَّسْ لَمْ يَتَفَلَّسْ، لَا يَتَفَلَّسُ لَا يَتَفَلَّسُ، لَنْ يَتَفَلَّسَ لَنْ يَتَفَلَّسَ
لَيَتَفَلَّسَنَّ لَيَتَفَلَّسَنَّ، لَيَتَفَلَّسَنَّ لَيَتَفَلَّسَنَّ، تَفَلَّسَ لَتَفَلَّسَ، لَيَتَفَلَّسَنَّ لَيَتَفَلَّسَنَّ
تَفَلَّسَ لَتَفَلَّسَ، لَيَتَفَلَّسَنَّ لَيَتَفَلَّسَنَّ، تَفَلَّسَ لَتَفَلَّسَ، لَيَتَفَلَّسَنَّ لَيَتَفَلَّسَنَّ
لَا تَتَفَلَّسُ لَا تَتَفَلَّسُ، لَا يَتَفَلَّسُ لَا يَتَفَلَّسُ، لَا يَتَفَلَّسُ لَا يَتَفَلَّسُ
تَتَفَلَّسُ لَا تَتَفَلَّسُ، لَا يَتَفَلَّسُ لَا يَتَفَلَّسُ، تَتَفَلَّسُ تَتَفَلَّسُ، تَتَفَلَّسُ تَتَفَلَّسُ

ابواب ملحقہ بہ افعال رباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب اول افعال رباعی
الْاِعْتَسَا سٌ؛ سِينَةٌ وَكَرُونٌ بَاهِرٌ كَالْكَرْمِ (چلنا۔ علامتہ اس باب کی ہے
کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔
یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین و لام کے درمیان نون، اور آخر میں لام مکرر افعال رباعی۔
اِعْتَسَسْتُ يَعْتَسِسُ اِعْتَسَا سًا، فَهُوَ مُعْتَسِسٌ الخ مثل اِعْتَسَسْتُ الخ ہے۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب دوم افعال رباعی
الْاِسْتِنْقَاءُ؛ كَذِيٌّ بِرِشْوَةٍ عَلَامَةٌ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف
ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین و لام کے

در میان نون، اور آخر میں لام مکرر الحاق
 اسلغنی یسَلغنی اسلغَاءً، فهو مسلغٌ و اسلغنی یسَلغنی اسلغَاءً، فذالك مسلغٌ۔ ما اسلغنی
 ما اسلغنی، لم یسَلغنی لم یسَلغنی، لا یسَلغنی لا یسَلغنی، لَنْ یسَلغنی لَنْ یسَلغنی، لیسَلغنی یسَلغنی
 لیسَلغنی، لیسَلغنی لیسَلغنی الامر منه، اسلغنی یسَلغنی، لیسَلغنی لیسَلغنی، اسلغنی یسَلغنی
 یسَلغنی یسَلغنی، اسلغنی یسَلغنی، لیسَلغنی یسَلغنی
 وَالذُّهُ عَنْهُ: لَا تَسَلْغُ لَا تَسَلْغُ، لَا یَسَلْغُ لَا یَسَلْغُ، لَا تَسَلْغُ لَا تَسَلْغُ، لَا یَسَلْغُ لَا یَسَلْغُ
 لَا یَسَلْغُ، لَا تَسَلْغُ لَا تَسَلْغُ، لَا یَسَلْغُ لَا یَسَلْغُ، اسلغنی یسَلغنی، اسلغنی یسَلغنی
 مسلغیات۔

باب مُلَعَقٌ بِهٖ اِفْعَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق بر باعی مزید فیہ از باب اِفْعَالٌ۔ چوں
 اَلَا كَوْهَدًا، كَوْشَشٌ كَرْنًا۔ علامت اس باب کی ہے کہ کسی ماضی میں چھ حرف ہوتے
 ہیں۔ تین اصلی اور تین زائد یعنی شروع میں ہمزه وصلی، ظوکے بعد واو الحاقی، اور لام مکرر مشدد۔
 اَكُوْهَدًا يَكُوْهَدُ اَكُوْهَدًا، فَهٗوْ مَكُوْهَدٌ۔ وَاكُوْهَدٌ يَكُوْهَدُ اَكُوْهَدًا، فَذٰلِكَ مَكُوْهَدٌ۔ الخ
 مثل اِتَّشَعَّرَ..... الخ۔

انظر كيف تصرف في الامور التي هي قلوب

ابواب الضرف جديد

مختصر دوم



تأليف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی

بانی و مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ ملتان



مکتبہ نعتیہ

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آتا ہے کہ... واضح ہوا کہ عربی کے بعض گنت میں بعض واقلے بعض میں ہمزہ
بعض میں ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور بعض گنت میں لان تینوں
مذکورہ چیزوں میں سے ایک ہی نہیں ہوتی۔ بنا بریں، گنت گنت عرب سات
قسم ہیں۔

صحیح اسٹ شامل اسٹ مضاعف لطف ناقص و نموز و اجوف
صحیح :- اس کو کہتے ہیں جس کے کسی حرف اصلی کے مقابلہ میں ہمزہ، حرف واقلے، اور دو
حرف اصلی ہم جنس نہ ہوں۔ جیسے حارت، تر جمل
نموز :- اس کو کہتے ہیں جس کے کسی حرف اصلی کے مقابلہ میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں
ہیں

- (۱) نموز الفار :- جس کے فارگن میں ہمزہ ہو۔ جیسے آفر، آفر
 - (۲) نموز العین :- جس کے میں گن میں ہمزہ ہو۔ جیسے سائی، سائی
 - (۳) نموز اللام :- جس کے لام گن میں ہمزہ ہو۔ جیسے قرآ، قرآ
- حرف واقلے تین ہیں۔ واڈ، اوق، یاد۔ کہ جو دران کا "واوی" ہے۔ تینوں
حرف نموز، اقر، کسرہ کو کہنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی نموز کو کہنے سے واڈ
نموز کو کہنے سے اوق، اور کسرہ کو کہنے سے یاد۔ اسی واسطے واڈ کو اوقب نموز،
اوق کو اوقب نموز، اور یاد کو اوقب کسرہ کہتے ہیں۔

جس گن میں کوئی حرف اصلی، حرف واقلے ہو، تو اس کو منقل کہتے ہیں۔ پھر منقل
کی تین قسمیں ہیں (۱) منقل الفار، جس کو مثال بھی کہتے ہیں (۲) منقل العین، جس کو
اجوف بھی کہتے ہیں (۳) منقل اللام، جس کو ناقص بھی کہتے ہیں۔ ہر ایک کی تعریف
و تفصیل یہ ہے۔

- مثال :- وہ ہے جن میں سے فارگن میں حرف واقلے ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
- (۱) مثال واوی :- جس کے فارگن میں واڈ ہو۔ جیسے وَاَعْلًا وَوَعْلًا
- (۲) مثال یائی :- جس کے فارگن میں یار ہو۔ جیسے یَسْرًا، یَسْرًا
- اجوف :- وہ ہے جس کے میں گن میں حرف واقلے ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
- (۱) اجوف واوی :- جس کے میں گن میں واڈ ہو۔ جیسے قَالَ، قَوْلًا
- (۲) اجوف یائی :- جس کے میں گن میں یار ہو۔ جیسے بَاعًا، بَيْعًا
- ناقص :- وہ ہے جس کے لام گن میں حرف واقلے ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
- (۱) ناقص واوی :- جس کے لام گن میں واڈ ہو جیسے دَعَا، دَعْوًا
- (۲) ناقص یائی :- جس کے لام گن میں یار ہو۔ جیسے سَرَى، سَرَفًا

لطف ناقص :- وہ ہے جس میں دو حرف اصلی، حرف واقلے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) لطف مفروق :- جس کے فارگن اور لام گن میں حرف واقلے ہو۔ جیسے دَلِيٌّ
لے حرف واقلے نام کو دو واڈ اوق و آتے رہا ہر کارہ کے ساتھ چاہا کہ یہ اسے را ہے

(۲) لطف مفروق :- جس کے میں گن اور لام گن میں حرف واقلے ہو۔ جیسے طَوِيٌّ
ظلم

مضاعف :- وہ ہے جس میں دو حرف اصلی، ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں
ہیں (۱) مضاعف شمالی :- جس کا میں گن اور لام گن ایک جنس کا ہو۔ جیسے سَبَّ،
سَبَّ

(۲) مضاعف غربی :- جس کا فارگن اور پلا لام، میں گن اور دو لام ایک
جنس کا ہو۔ جیسے مَضْمَضٌ، مَضْمَضٌ
فائدہ (۱) :- اس حرف واقلے ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماثل کی حرکت اس کے ثوابن
ہو۔ جیسے قَالَ، يَقُولُ، يَبِيحُ :- لیکن اس حرف واقلے ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماثل
کی حرکت اس کے مخالف ہو جیسے قَوْلًا، بَيْعًا

فائدہ (۲) :- ہمزہ، حرف واقلے، اور دو حرف ہم جنس آجانے سے الفاظ میں جو نقل
آجاتے، اس کو دور کرنے کے واسطے چند قواعد مقرر ہیں۔ ان میں سے بعض یہ ہیں
حذف :- حرف واقلے کو گھرا دینا۔ جیسے يَذْخَرُ سے تَوَذَّخْ

اببدال :- ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدنا۔
جیسے يَنْتَلِجُ کہ اصل میں قَوْلٌ تھا۔
اسکان :- کسی حرف سے حرکت زائل کر دینا۔ جیسے يَذْخَرُ، تَوَذَّخْ کہ اصل میں
يَذْخَرُ، تَوَذَّخْ تھا۔

تخفیف :- دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینا۔ جیسے تَوَذَّخْ، تَوَذَّخْ
تخفیف :- وہ تفسیر ہے، جو نموز میں ہو۔ جیسے تَوَذَّخْ، تَوَذَّخْ
اعطال (تعطیل) :- وہ تفسیر ہے، جو نموز میں ہو۔ جیسے قَالَ، تَوَذَّخْ تھا۔
ادغام :- ہم جنس یا ہم فترج یا قریب الفترج، دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے
ساتھ ملا کر پڑھنا۔ جیسے ذَبَّ، وَجَدْتَ، الْوَجْدُ الْوَجْدُ

قواعد نموز

قاعدہ اول :- اگر ایک ہمزہ ساکن ہو۔ ہمزہ کو ماثل کی حرکت کے ثوابن حرف واقلے
سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے تَرَسٌ، فَوَيْبٌ، بَرَسٌ :- رَأَى الْهَدَايَا، الْهَدَايَا
وَرَسُوهُ وَوَيْبٌ :- کہ اصل میں تَرَسٌ، فَوَيْبٌ، بَرَسٌ :- رَأَى الْهَدَايَا، الْهَدَايَا
وَرَسُوهُ وَوَيْبٌ تھا۔

قاعدہ ثانی :- اگر دو ہمزے ایک گن میں جمع ہوں، دوسرا ساکن ہو۔ تو دوسرے ہمزے
پہلے ہمزے کی حرکت کے ثوابن حرف واقلے سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے اَمِنَ، اَمِنَ
اَمِنًا :- کہ اصل میں اَمِنَ، اَمِنَ، اَمِنًا تھا۔

لطف ناقص دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا۔ جیسے ذَبَّ، وَجَدْتَ، الْوَجْدُ الْوَجْدُ

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفيف جوازاً

اَيْتَسَّرَ يَأْتَسِرُ، اَيْتَسَّرَا، فَهُوَ مُؤْتَسِرٌ - وَاشْتَرَى يُوْتَسِرُ، اَيْتَسَّرَا، فَذَلِكَ مُؤْتَسِرٌ - مَا تَسَّرَ مَا تَسَّرَ، كَمَا يَأْتَسِرُ كَمَا يُوْتَسِرُ،
 لَا يَأْتَسِرُ لَا يُوْتَسِرُ، لَنْ يَأْتَسِرَ لَنْ يُوْتَسِرَ، لِيَأْتَسِرَ لِيُوْتَسِرَ، لِيَأْتَسِرَنَّ لِيُوْتَسِرَنَّ، لِيَأْتَسِرَنَّ الْأَمْرُ مِنْهُ : اَيْتَسِرَ لِيُوْتَسِرَ،
 لِيَأْتَسِرَ لِيُوْتَسِرَ، اَيْتَسِرَنَّ لِيُوْتَسِرَنَّ، اَيْتَسِرَنَّ لِيُوْتَسِرَنَّ، لِيَأْتَسِرَنَّ لِيُوْتَسِرَنَّ وَاللَّهُ مِنْهُ :
 لَا تَأْتَسِرْ لَا تُوْتَسِرْ، لَا يَأْتَسِرُ لَا يُوْتَسِرُ، لَا تَأْتَسِرَنَّ لَا تُوْتَسِرَنَّ، لَا يَأْتَسِرَنَّ لَا يُوْتَسِرَنَّ، لَا تَأْتَسِرَنَّ لَا تُوْتَسِرَنَّ،
 لَا يَأْتَسِرَنَّ لَا يُوْتَسِرَنَّ الْغُرُوفُ مِنْهُ : مُؤْتَسِرٌ مُؤْتَسِرَانِ مُؤْتَسِرَاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ہمزہ الفاء بالتخفيف جوازاً از باب اِسْتِفْعَالِ حَوَالِ اِسْتِئْذَانِ

اجازة ما لکن۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں
 تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَاذَنْ يَسْتَاذِنُ اِسْتِئْذَانًا، فَهُوَ مُسْتَاذِنٌ، وَاسْتَوْذِنَ يَسْتَاذِنُ اِسْتِئْذَانًا، فَذَلِكَ مُسْتَاذِنٌ - مَا اسْتَاذَنْ مَا اسْتَوْذِنَ
 كَمَا يَسْتَاذِنُ كَمَا يَسْتَاذِنُ، لَا يَسْتَاذِنُ لَا يَسْتَاذِنُ، لَنْ يَسْتَاذِنَ لَنْ يَسْتَاذِنَ، لِيَسْتَاذِنَ لِيَسْتَاذِنَ، لِيَسْتَاذِنَنَّ لِيَسْتَاذِنَنَّ
 لِيَسْتَاذِنَنَّ الْأَمْرُ مِنْهُ : اِسْتَاذِنَ لِيَسْتَاذِنَ، اِسْتَاذِنَ لِيَسْتَاذِنَ، اِسْتَاذِنَ لِيَسْتَاذِنَ، لِيَسْتَاذِنَنَّ لِيَسْتَاذِنَنَّ
 اِسْتَاذِنَنَّ لِيَسْتَاذِنَنَّ، لِيَسْتَاذِنَنَّ لِيَسْتَاذِنَنَّ وَاللَّهُ مِنْهُ : اِسْتَاذِنَ لِيَسْتَاذِنَ، اِسْتَاذِنَ لِيَسْتَاذِنَ،
 لَا تَسْتَاذِنَنَّ لَا تَسْتَاذِنَنَّ، لَا يَسْتَاذِنَنَّ لَا يَسْتَاذِنَنَّ، لَا تَسْتَاذِنَنَّ لَا تَسْتَاذِنَنَّ
 لَا تَسْتَاذِنَنَّ، لَا يَسْتَاذِنَنَّ الْغُرُوفُ مِنْهُ : مُسْتَاذِنٌ مُسْتَاذِنَانِ مُسْتَاذِنَاتٌ - فانکہ اگر اس میں تاء

جوازی جاری نہ کریں تو حواصیل میں صحیح کے ہرگی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ہمزہ الفاء بالتخفيف جوازاً از باب اِسْتِفْعَالِ حَوَالِ اِسْتِئْذَانِ

طرحاً جونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے، کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
 تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ تون

اِنَّا طَرَفٌ يَنْطَرُ اِنْتِظَارًا فَهُوَ مُنْتَظَرٌ - وَانْتَبَهَرَ يَنْتَبَهُرُ اِنْتِظَارًا، فَذَلِكَ مُنْتَظَرٌ - مَا اِنَّا طَرَفٌ مَا اِنْتَبَهَرَ، كَمَا يَنْتَبَهُرُ كَمَا يَنْطَرُ
 لَا يَنْتَبَهُرُ لَا يَنْطَرُ، لَنْ يَنْتَبَهُرَ لَنْ يَنْطَرُ، لِيَنْتَبَهُرَ لِيَنْطَرُ، لِيَنْتَبَهُرَنَّ لِيَنْطَرَنَّ، لِيَنْتَبَهُرَنَّ الْأَمْرُ مِنْهُ : يَنْتَبَهُرَ لِيَنْطَرُ،
 يَنْتَبَهُرَ لِيَنْطَرُ، اِنْتَبَهَرَ لِيَنْطَرُ، اِنْتَبَهَرَ لِيَنْطَرُ، لِيَنْتَبَهُرَنَّ لِيَنْطَرَنَّ، لِيَنْتَبَهُرَنَّ وَاللَّهُ مِنْهُ : اِنْتَبَهَرَ لِيَنْطَرُ،
 اِنْتَبَهَرَ لِيَنْطَرُ، لَا تَنْتَبَهُرَنَّ لَا تَنْطَرَنَّ، لَا يَنْتَبَهُرَنَّ لَا يَنْطَرَنَّ، لَا تَنْتَبَهُرَنَّ لَا تَنْطَرَنَّ، لَا يَنْتَبَهُرَنَّ لَا يَنْطَرَنَّ
 الْغُرُوفُ مِنْهُ مُنْتَظَرٌ اِنْتِظَارًا مُنْتَظَرَاتٌ - فانکہ ہر اس باب کے مصدر اور ماضی کے صیغوں میں یَسَلُّ وَاللَّ جوازی آندہ

حکرت نقل کر کے ماقبل کو دیکھو ہمزہ کو گرا دیا یعنی بروزن نقل ہو گیا فرق۔ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اذشر بروزن
اضرب تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔ توبہ قاعدہ یسئل ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکھو ہمزہ کو گرا دیا۔ اذشر
ہو گیا ہمزہ وصل کو ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ زذ بروزن نقل ہو گیا۔ کذا اشرز ہمزہ وصل۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں
مزو و ذر بروزن مضمر و ب تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔ توبہ قاعدہ یسئل ہمزہ کی حرکت نقل کر کے، ماقبل
کو دیکھو ہمزہ گرا دیا۔ مزو و ذر بروزن مفعول ہو گیا ہمزہ وصل۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مزو و ذر بروزن مضمر و
تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔ توبہ قاعدہ یسئل ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکھو ہمزہ گرا دیا۔ مزو و ذر بروزن مفعول ہو گیا
ہمزہ وصل۔ صیغہ واحد مذکر مضمر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مزو و ذر بروزن مضمر و ب تھا۔ ایک ہمزہ متحرک یا تے تصغیر کے
بعد واقع ہوا۔ توبہ قاعدہ افسس ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کر دیا۔ مزو و ذر بروزن مفعول ہو گیا۔ کذا مزو و ذر بروزن مفعول ہو گیا
از مر۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں از مر بروزن اضرب تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔
توبہ قاعدہ یسئل ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکھو ہمزہ گرا دیا۔ اذشر بروزن نقل ہو گیا۔ صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل اصل میں
زذ ذی بروزن ضروب تھا۔ ایک ہمزہ ساکن، ماقبل متحرک تھا۔ توبہ قاعدہ بوسس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت یعنی
واو سے بدل دیا۔ ذذی بروزن ذی مر اور۔ صیغہ جمع مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں زذ ذی بروزن ضروب تھا۔ ایک
ہمزہ مفتوح، ماقبل مضمر تھا۔ توبہ قاعدہ سوال ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت یعنی واو سے بدل دیا۔ اذشر بروزن نقل ہو گیا
کذا ذی ذی یسئل۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں یسئل بروزن یقنن تھا۔ ایک
ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن، قابل حرکت تھا۔ توبہ قاعدہ سس کے ساتھ ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکھو ہمزہ گرا دیا۔ یسئل بروزن نقل ہو گیا
ہو گیا۔ کذا یسئل سئل۔ صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں ایشال بروزن افتح تھا۔ ایک ہمزہ
متحرک ماقبل ساکن، قابل حرکت تھا۔ توبہ قاعدہ یسئل ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکھو ہمزہ کو گرا دیا۔ فار کے متحرک ہونے
کی وجہ سے ہمزہ وصل کو ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ یسئل بروزن نقل ہو گیا۔ کذا ایشال و مسئل و مسئل و اسئل و مسئل۔
صیغہ واحد مذکر مضمر۔ بحث اسم ظرف، اصل میں مسئل بروزن مفتح تھا۔ یا تے تصغیر کے بعد ہمزہ واقع ہوا۔ توبہ قاعدہ افسس
ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کر دیا۔ مسئل بروزن مفتح ہو گیا۔ کذا مسئل و مسئل و مسئل و اسئل۔ مفعول، صیغہ واحد مؤنث
بحث اسم تفضیل۔ اصل میں مفعول بروزن فتح تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ توبہ قاعدہ بوسس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے
موافق حرف علت یعنی واو سے بدل دیا۔ مفعول بروزن ذی مر اور۔ صیغہ جمع مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں مفعول بروزن
فتح تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح ماقبل مضمر تھا۔ توبہ قاعدہ سوال ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت یعنی واو سے بدل دیا۔
مفعول بروزن مفعول ہو گیا۔ کذا اسوئلی۔

پلٹ جانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اَنْكَفَا يَنْكِفُو اَنْكَفَاءً، فَهُوَ مُنْكَفٍ۔ وَ اَنْكَفَى يَنْكِفُو اَنْكَفَاءً، فَذَلِكَ مُنْكَفٍ۔ مَا اَنْكَفَا مَا اَنْكَفَى۔ كَر
يَنْكِفُو كَرِيْئًا، لَا يَنْكِفُو وَلَا يَنْكَفُو۔ لَنْ يَنْكِفُو لَنْ يَنْكَفُو، لَيْسَ كَيْفِيْنَ لَيْسَ كَيْفَانٌ، لَيْسَ كَيْفِيْنَ لَيْسَ كَيْفَانٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ
اِنْكَفَى لَيْسَ كَيْفَا، لَيْسَ كَيْفِيْ لَيْسَ كَيْفَا، اِنْكَفَى لَيْسَ كَيْفَانٌ، لَيْسَ كَيْفِيْنَ لَيْسَ كَيْفَانٌ، لَيْسَ كَيْفِيْنَ
لَيْسَ كَيْفَانٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَنْكِفِيْ لَا تَنْكَفَا، لَا يَنْكِفِيْ لَا يَنْكَفَا، لَا تَنْكِفِيْنَ وَلَا تَنْكَفَانِ، وَلَا يَنْكِفِيْنَ وَلَا يَنْكَفَانِ
لَا تَنْكِفِيْنَ لَا تَنْكَفَانِ، وَ اِنْكَفِيْنَ لَيْسَ كَيْفَانٌ اَلْفَرْقُ مِنْهُ، مُنْكَفٍ مُنْكَفَانٌ مُنْكَفَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ہمزہ اللام بالتخفیف جوازاً از باب افعال چون اولاد اور ایک
دوسرے پر حرم لگانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پچھ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فار کلمہ مکمّر مشدّد اور اسکے بعد الف۔

اِدَارًا يَدَارُ اِدَارًا، فَهُوَ مُدَارٍ۔ وَ اِدَارَى يَدَارُ اِدَارًا، فَذَلِكَ مُدَارٍ، مَا اِدَارَا مَا اِدَارَى، كَرِيْئًا
كَرِيْئًا، لَا يَدَارُ وَلَا يَدَارُ، لَنْ يَدَارَ لَنْ يَدَارَ، كَيْدًا اِنَّ كَيْدًا اِنَّ، كَيْدًا اِنَّ كَيْدًا اِنَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ
اِدَارًا اِلَيْكَ اِنَّا لَيْدَارَا، اِدَارًا اِنَّا لَيْدَارَا اِنَّ، اِلَيْدَارَا اِنَّ، اِدَارًا اِنَّ لَيْدَارَا اِنَّ، لَيْدَارَا اِنَّ
لَيْدَارَا اِنَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، اَلْاَكْفَارُ اَلْاَكْفَارُ، لَا يَدَارُ اِنَّا لَيْدَارَا، لَا تَدَارُ اِنَّا لَيْدَارَا، لَا يَدَارُ اِنَّا لَيْدَارَا
لَا تَدَارُ اِنَّا لَيْدَارَا اِنَّ، لَا يَدَارُ اِنَّا لَيْدَارَا اِنَّ اَلْفَرْقُ مِنْهُ، مُدَارٍ مُدَارَانِ مُدَارَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ہمزہ اللام بالتخفیف جوازاً از باب افعال چون اولاد اور
خبر دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پچار حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی۔

اَنْبَأَ يَنْبِئُ اَنْبَاءً، فَهُوَ مُنْبِئٍ۔ وَ اَنْبَأَى يَنْبِئُ اَنْبَاءً، فَذَلِكَ مُنْبِئٍ۔ مَا اَنْبَأَا مَا اَنْبَأَى، كَرِيْئًا
لَا يَنْبِئُ، لَنْ يَنْبِئَ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اَنْبَأَ
لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ، اَنْبَأَ لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ
لَا يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَا يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَا تَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَا تَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَا تَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ
مُنْبِئَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ہمزہ اللام بالتخفیف جوازاً از باب تفعیل چون التخطیبة
خطا کی طرف منسوب کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پچار حرف

کو دیدی۔ یَقُولُنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ یَقْلُنَّ۔ بروژن یَقْلُنَّ ہو گیا۔ یہی تعلیل
 تَقْلُنَّ صیغہ جمع مونث حاضر میں ہوگی **یُقَالُ**؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یَقُولُ
 بروژن یَنْصُرُوْهُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُتَعَلِّعِین کے قاعدہ ملا کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل بحر کے ماقبل کو دی۔
 یَقُولُ ہو گیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُقَالُ
 بروژن یُقَالُ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یَقْلُنَّ**؛ صیغہ جمع مونث غائب۔ بحث اثبات فعل
 مضارع مجہول۔ اصل میں یَقُولُنَّ بروژن یَنْصُرُوْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُقَالُ واؤ کے
 حرکت ماقبل کو دی۔ یَقُولُنَّ ہو گیا۔ واؤ ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے
 بدل دیا۔ یُقَالُنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ یَقْلُنَّ بروژن یَقْلُنَّ ہو گیا۔ یہی تعلیل
 مضارع مجہول کے صیغہ جمع مونث حاضر تَقْلُنَّ میں ہوگی **لَمْ یَقْلُنَّ**؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جہد بلم در فعل
 مستقبل معروف۔ اصل میں لَمْ یَقُولُ بروژن لَمْ یَنْصُرُوْهُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُتَعَلِّعِین کے قاعدہ ملا
 کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل بحر کے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَقُولُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان واؤ اور لام کے واؤ کو گرا دیا۔
 لَمْ یَقْلُ بروژن لَمْ یَقْلُ ہو گیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَقُولُ سے۔ لَمْ یَقُولُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا
 درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا لَمْ یَقْلُ بروژن لَمْ یَقْلُ ہو گیا۔ یہی تعلیل نفی جہد معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی
لَمْ یَقْلُ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں لَمْ یَقُولُ بروژن لَمْ یَنْصُرُوْهُ تھا۔
 واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُقَالُ واؤ کی حرکت نقل بحر کے ماقبل کو دیدی۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھا، ماقبل
 مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ لَمْ یَقْلُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف
 کو گرا دیا۔ لَمْ یَقْلُ بروژن لَمْ یَقْلُ ہو گیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یُقَالُ سے۔ لَمْ یَقْلُ ہو گیا۔ اجتماع
 ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا لَمْ یَقْلُ بروژن لَمْ یَقْلُ ہو گیا **قُلْ**؛ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث
 امر حاضر معروف۔ اصل میں اَقُولُ بروژن اَنْصُرُوْهُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُولُ واؤ کی حرکت نقل
 بحر کے ماقبل کو دی۔ ہمزہ وصل کو مزورہ نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ قَوْلُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔
 واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروژن قُلْ ہو گیا۔ یا یوں کہ قُلْ بنا ہے تَقُولُ سے۔ تاہم علامہ مضارع کو گرا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ قَوْلُنَّ
 ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا قُلْ بروژن قُلْ ہو گیا **قُلْنَا**؛ صیغہ جمع مونث حاضر۔ بحث امر
 حاضر معروف۔ اصل میں اَقُولُنَّ بروژن اَنْصُرُوْنَ تھا۔ ش قُلْ کے تعلیل ہوگی **قَوْلُنَّ**؛ وغیرہ میں اجتماع ساکنین نہ رہنے کی وجہ
 سے حرف وابتدایہ واپس آجاتا ہے۔ فاعل لہ بقاعدہ صیغوں کی تہلیلات اور یہی کے صیغوں کی تہلیلات، بحث نفی جہد
 واضح ہیں **قَاتِلْ**؛ صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل۔ اصل میں قَاتِلُ بروژن قَاتِلُ تھا۔ واؤ "فَاعِل" کے الف کے بعد

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَنَّ بِحَثِّ اِسْمِ فَاعِلٍ: خَاثَمْتُ خَاثَمَتَيْنِ خَاثَمُونَ خَاثِمَةٌ
 خَاثِمَتَانِ خَاثِمَاتٌ بِحَثِّ اِسْمِ مَفْعُولٍ: مَخَوْتُ مَخُوتًا مَخُوتَانِ مَخُوتَةٌ مَخُوتَانِ مَخُوتَاتٌ۔

تعلیلات

خَافَ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں خَوْفٌ بَرُوژْنِ سَبْعَةٍ تھا۔ واو متحرک ماقبل مستتر تھا۔ تَوْبَقَاعَةٌ قَالَ وَاو کو الف سے بدل دیا۔ خَافَ بَرُوژْنِ قَالَ ہو گیا۔ یہی تعیل خَاثَمَاتُ تک ہوگی۔

خِيفَنَّ، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں خَوْفُنَّ بَرُوژْنِ سَبْعَتَيْنِ تھا۔ واو متحرک ماقبل مفتوح تھا تَوْبَقَاعَةٌ قَالَ وَاو کو الف سے بدل دیا۔ خِيفَنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور نون کے، الف کو گرا دیا۔ خِيفَنَّ ہو گیا۔ پھر مثل عین کے قاعدہ **وَاو** کے ساتھ قار کھ کھ کر دیا، تاکہ دلالت کرے ماضی کے مکسور العین ہونے پر۔ خِيفَنَّ بَرُوژْنِ فِئْتَنَ ہو گیا۔ یہی تعیل خِيفَتْنَا تک ہوگی۔

خِيفَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں خَوْفٌ بَرُوژْنِ سَبْعَةٍ تھا۔ مثل فِئْتَنَ کے تعیل ہوگی۔ خِيفَنَّ، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں خَوْفُنَّ بَرُوژْنِ سَبْعَتَيْنِ تھا۔ واو پر کسرہ ثقیل تھا۔ تَوْبَقَاعَةٌ بِثِقَلِ نَقْلِ حَرَكَةِ، ماقبل کو دیدیا بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے بخَوْفُنَّ ہو گیا۔ پھر واو ساکن ماقبل محسور ہونے کی وجہ سے بقاعدہ **مِيزَانُ يَاءِ** سے بدل دیا۔ خِيفَنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور نون کے، یاء کو گرا دیا۔ خِيفَنَّ بَرُوژْنِ فِئْتَنَ ہو گیا۔ یہی تعیل خِيفَتْنَا تک ہوگی۔

يَخَافُ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں يَخَوْفُ بَرُوژْنِ سَبْعَةٍ تھا۔ واو متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تَوْبَقَاعَةٌ يَقُولُ وَاو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ يَخَوْفُ ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل مستتر ہونے کی وجہ سے بقاعدہ **قَالَ الف** سے بدل دیا۔ يَخَافُ بَرُوژْنِ يَقَالُ ہو گیا۔ یہی تعیل مضارع کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔

يَخْفَضُ، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں يَخَوْفُنَّ بَرُوژْنِ سَبْعَتَيْنِ تھا۔ واو متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تَوْبَقَاعَةٌ يَقُولُ وَاو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ يَخَوْفُنَّ ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل مستتر ہونے کی وجہ سے بقاعدہ **قَالَ الف** سے بدل دیا۔

يَخَافُنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور نون کے، الف کو گرا دیا۔ يَخْفَضُنَّ بَرُوژْنِ يَقْفَضُنَّ ہو گیا۔ یہی تعیل مضارع کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَخْفَضْنَ میں ہوگی۔ اور مضارع مجہول کی تعیل مثل مضارع معروف کے ہوگی۔ **كَمْ يَخْفَضُ**، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جزم **كَمْ** در فعل مستقبل **يَخْفَضُ** اَصْل میں **كَمْ يَخَوْفُ** بَرُوژْنِ **كَمْ يَسْمَعُ** تھا۔ واو متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تَوْبَقَاعَةٌ يَقُولُ وَاو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ **كَمْ يَخَوْفُ** ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے **الف** سے بدل دیا۔ **كَمْ يَخَافُ** ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان الف اور نون کے۔ الف کو گرا دیا۔

كَمْ يَخْفَضُ بَرُوژْنِ **كَمْ يَفْعَلُ** ہو گیا۔ یاؤں کہ یہ بنا یا گیا ہے۔ يَخَافُ سے **كَمْ** جازم کی وجہ سے **كَمْ يَخَافُ** ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور نون کے، الف کو گرا دیا۔ **كَمْ يَخْفَضُ** بَرُوژْنِ **كَمْ يَفْعَلُ** یہی تعیل **كَمْ يَخْفَضُ** وغیر میں ہوگی۔ **خَفَّتْ**، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث

امر حاضر معروف۔ اکتل میں اخوٰن بردزن اِستع تھا۔ واو متحرک ماقبل صیح، ساکن تھا۔ اَبْتَا عِدَّةٌ يَقُوْلُ واو کی حرکت نقل کی کہ ماقبل کو دی۔ ہمزہ وصل کو ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ خوٰن ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو جو اصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بتا عِدَّةٌ قَالَ الف سے بدل دیا۔ خاٰن ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا در میان الف اور نون کے۔ الف کو گرا دیا۔ خَفَّ بُرْزَنْ قَلَّ ہو گیا۔ یا یوں کہ یہ بنا یا گیا ہے تَخَفْتُ سے۔ اس طرح کہ علامتہ مضارع کو حذف کر کے آخر میں عاید تخی کی وجہ سے ساکن کر دیا خاٰن ہو گیا اجتماع ساکنین ہوا۔ در میان الف اور نون کے۔ الف کو گرا دیا خَفَّ بُرْزَنْ قَلَّ ہو گیا خَفْنٌ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اخوٰن بُرْزَنْ اِستع تھا۔ مثل خَفَّ کے تعلیل ہوتی خاٰن ہو گیا وغیرہ میں اجتماع ساکنین نسبتے کی وجہ سے حرف علة واپس آ گیا۔ لِمَتَخَفْتُمْ: صیغہ داعدنہ حاضر جمع مؤنث امر حاضر مجہول ہالون تخیلہ میں مثل تَخَفْتُ مضارع مجہول کے تعلیل ہوگی۔ فَا تَدَا م۔ امر حاضر معروف کے علاوہ، امر وہنی کے تمام صیغوں کی تعلیلات، مثل نعی بعد کی تعلیلات کے ہیں اور اسم فاعل وغیرہ تمام اسماء مشتقہ میں، قَالَ یَقُوْلُ کے اسماء مشتقہ کی طرح تعلیل ہوگی۔ فَا تَدَا م۔ صرف صغیر از اَنْطَوٰی مثل قال بقول کے ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل العین اجوف واوی از باب افتعال مچوں اِلَا قْتِيَادُ
 کھینٹنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
 تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصل اور تیسری جگہ تار۔

اِقْتَادٌ يَقْتَادُ اِقْتِيَادًا، فَهُوَ مُقْتَادٌ، وَاقْتِيَدُ يَقْتَادُ اِقْتِيَادًا، فَذَلِكَ مُقْتَادٌ مَا اِقْتَادَ مَا اِقْتِيَدُ، كَقِيَادَةٍ
 كَقِيَادَةٍ، لَا يَقْتَادُ وَلَا يَقْتَادُ، لَنْ يَقْتَادَ لَنْ يَقْتَادَ، لِيَقْتَادَنَّ، لِيَقْتَادَنَّ، لِيَقْتَادَنَّ اَلَا مُرْمِيَةٌ،
 اِقْتَادٌ لِيَقْتَادُ، اِقْتَادٌ لِيَقْتَادُ، اِقْتَادٌ لِيَقْتَادُ، اِقْتَادٌ لِيَقْتَادُ، اِقْتَادٌ لِيَقْتَادُ،
 لِيَقْتَادَنَّ، اَلتَّعْمِيْرُ، لَا تَقْتَادُ لَا تَقْتَادُ، لَا تَقْتَادُ لَا تَقْتَادُ، لَا تَقْتَادُ لَا تَقْتَادُ، لَا تَقْتَادُ لَا تَقْتَادُ
 لَا تَقْتَادُ لَا تَقْتَادُ، لَا يَقْتَادَنَّ اَلنَّطَوٰى مِنْهُ، مُقْتَادٌ مُقْتَادٌ اِنْ مُقْتَادٌ اِنْ۔

فائدہ ۱۔ اُقْتِيَدَ میں ہمزہ کو حرف سوم کی مناسبت سے سکون میں پڑھ سکتے ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل العین اجوف واوی از باب استفعال مچوں اِلَا سْتِقَامَةُ
 سیدھا ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔
 تین اصلی، تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ، دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تار۔

اِسْتِقَامٌ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً، فَهُوَ مُسْتَقِيْمٌ، وَاسْتَقِيْمُ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً، فَذَلِكَ مُسْتَقِيْمٌ مَا اِسْتَقَامَ
 مَا اِسْتَقِيْمُ، كَمُسْتَقِيْمٍ، لَا يَسْتَقِيْمُ لَا يَسْتَقِيْمُ، لَنْ يَسْتَقِيْمَ لَنْ يَسْتَقِيْمَ، لِيَسْتَقِيْمَنَّ،
 لِيَسْتَقِيْمَنَّ، اَلْمُرْمِيَةٌ، اِسْتَقِيْمُ اِسْتَقِيْمُ، اِسْتَقِيْمُ اِسْتَقِيْمُ، اِسْتَقِيْمُ اِسْتَقِيْمُ، اِسْتَقِيْمُ اِسْتَقِيْمُ،

لَا تَبَاعُنْ بِمَحْتِ نَهِي حَاضِرٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِّ تَاكِيدَ خَفِيضٍ، لَا تَبِيْعُنْ لَا تَبِيْعُنْ لَا تَبِيْعُنْ بِمَحْتِ نَهِي حَاضِرٍ
 مَجْهُولٍ بِالْوَنِّ تَاكِيدَ خَفِيضٍ، لَا تَبَاعُنْ لَا تَبَاعُنْ لَا تَبَاعُنْ بِمَحْتِ نَهِي غَائِبٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِّ تَاكِيدَ
 خَفِيضٍ، لَا تَبِيْعُنْ لَا تَبِيْعُنْ لَا تَبِيْعُنْ بِمَحْتِ نَهِي غَائِبٍ مَجْهُولٍ بِالْوَنِّ تَاكِيدَ خَفِيضٍ،
 لَا تَبَاعُنْ لَا تَبَاعُنْ لَا تَبَاعُنْ لَوْ تَبَاعُنْ لَا تَبَاعُنْ بِمَحْتِ اسْمِ فَاعِلٍ، بِبَآئِعٍ بِبَآئِعَانِ بِبَآئِعُونَ بِبَآئِعَةٌ بِبَآئِعَاتٍ
 بِبَآئِعَاتٍ بِمَحْتِ اسْمِ مَفْعُولٍ، مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبِيْعُونَ مَبِيْعَةٌ مَبِيْعَاتٌ مَبِيْعَاتٌ -

تعليلات

بَآئِعٌ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْلُ مِنْ بَيَعَ بَرُوْزِنْ صُرِّبَتْ تَحَا۔ یا متحرک، ماقبل مفتوح
 تَحَا۔ تَوْبَعَةٌ فَالِے یا کوالف سے بدل دیا۔ بَآئِعٌ بَرُوْزِنْ فَالٌ ہو گیا۔ یہی تعلیل باعنا تک ہوگی
 بِعُنْ، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْلُ مِنْ بَيَعْتُمْ بَرُوْزِنْ صُرِّبَتْ تَحَا۔ یا متحرک ماقبل
 مفتوح تَحَا۔ تَوْبَعَةٌ فَالٌ یا کوالف سے بدل دیا۔ بَآئِعٌ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور عین کے۔ الف
 کو گرا دیا۔ بِعُنْ ہو گیا۔ پھر فار کلمہ کو کسر دیا، تاکہ یا ر محذوف پر دلالت کرے۔ بِعُنْ بَرُوْزِنْ فَالٌ ہو گیا۔ یہی تعلیل بیعنا
 تک ہوگی۔ بَيَعٌ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْلُ مِنْ بَيِعَ بَرُوْزِنْ صُرِّبَتْ تَحَا۔ یا پر
 کسرہ ثقیل تَحَا۔ تَوْمَعْلٌ عَيْنِ کے قاعدہ سے کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے، بَيَعٌ
 بَرُوْزِنْ فَعْلٌ ہو گیا۔ یہی تعلیل بیعنا تک ہوگی۔ بِعُنْ، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی
 مجہول۔ اَصْلُ مِنْ بَيَعْتُمْ بَرُوْزِنْ صُرِّبَتْ تَحَا۔ یا پر کسرہ ثقیل تَحَا۔ تَوْمَعْلٌ عَيْنِ کے قاعدہ سے کے ساتھ نقل کر کے
 ماقبل کو ساکن کر کے دیدیا۔ بِعُنْ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا ر اور عین کے، یا ر کو گرا دیا۔ بِعُنْ بَرُوْزِنْ فَالٌ
 ہو گیا۔ یہی تعلیل بیعنا تک ہوگی۔ بَيَعٌ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْلُ مِنْ
 بَيَعُ بَرُوْزِنْ يَصْرِبُ تَحَا۔ یا متحرک ماقبل صحیح ساکن، تَحَا۔ تَوْمَعْلٌ عَيْنِ کے قاعدہ سے کے ساتھ یا ر کی حرکت نقل
 کر کے، ماقبل کو دیدی۔ بَيَعٌ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔ بِعُنْ، صیغہ جمع مؤنث
 غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْلُ مِنْ بَيَعْتُمْ بَرُوْزِنْ يَصْرِبُ تَحَا۔ یا متحرک ماقبل صحیح ساکن تَحَا۔
 تَوْبَعَةٌ فَالٌ یا کوالف سے بدل دیا۔ بَآئِعٌ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا ر اور عین کے، یا ر کو گرا دیا۔
 بِعُنْ بَرُوْزِنْ فَعْلٌ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَبِيْعُنْ میں ہوگی۔ بَيَعٌ، صیغہ واحد
 مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْلُ مِنْ بَيِعَ بَرُوْزِنْ يَصْرِبُ تَحَا۔ یا متحرک ماقبل صحیح، ساکن تَحَا۔
 تَوْبَعَةٌ فَالٌ یا کوالف سے بدل دیا۔ بَآئِعٌ ہو گیا۔ پھر یا ر ساکن کو، جو کہ اَصْلُ مِنْ بَيِعَ تَحَا، ماقبل مفتوح ہونے
 کی وجہ سے بقاعدہ فَالٌ الف سے بدل دیا۔ بَيَعٌ بَرُوْزِنْ فَعْلٌ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔

يُبْعَثُ؛ صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات تھا مضارع مجہول۔ اُصل میں یُبْعَثُ بَرُوذُنُ یُعْضِرُ تَحَا۔ یا مَ
 متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ پھر یَار ساکن کو، جو کہ اُصل میں متحرک
 تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الْفَتْ سے بدل دیا۔ یُبَاعِنُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان الْفَتْ اِدْ
 عین کے۔ الْفَتْ کو گرا دیا۔ یُبْعَثُ بَرُوذُنُ یُعْضِرُ تَحَا۔ یہی تفسیل مضارع مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر یُبْعَثُ میں ہوگی
 لَمْ یُبْعِثْ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد کلمہ در فعل مستقبل معروف۔ اُصل میں لَمْ یُبْعِثْ بَرُوذُنُ لَمْ یُعْضِرْ
 تھا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی لَمْ یُبْعِثْ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین
 ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یَار کو گرا دیا لَمْ یُبْعِثْ بَرُوذُنُ لَمْ یُعْضِرْ ہو گیا۔
 یَا لَوْ كَسَّ كَمْ جازم کیونکہ لَمْ یُبْعِثْ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے یا۔ کو گرا دیا لَمْ یُبْعِثْ بَرُوذُنُ لَمْ
 یُعْضِرْ ہو گیا۔ لَمْ یُبْعِثْ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد کلمہ در فعل مستقبل مجہول۔ اُصل میں لَمْ یُبْعِثْ بَرُوذُنُ لَمْ یُعْضِرْ
 تھا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یا مَ ساکن کو، جو کہ اُصل میں متحرک تھی،
 ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الْفَتْ سے بدل دیا۔ لَمْ یُبْعِثْ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الْفَتْ اور عین کے۔ الْفَتْ کو گرا دیا۔
 لَمْ یُبْعِثْ بَرُوذُنُ لَمْ یُعْضِرْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یا مَ
 عین کے۔ الْفَتْ کو گرا دیا۔ لَمْ یُبْعِثْ بَرُوذُنُ لَمْ یُعْضِرْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یا مَ
 معروف کے اور امر حاضر مجہول، امر غائب مجہول، نہی مجہول میں مثل نفی جحد مجہول کے تفسیل ہوگی رُبْعُ؛ صیغہ واحد مذکر
 حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اُصل میں رُبْعُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا، یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ
 یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان
 یَار اور عین کے یا۔ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یا مَ
 آخر میں حالتِ وقع پیدا کر دی۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ
 صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اُصل میں رُبْعُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ
 وغیر میں اجتماع ساکنین نہ رہنے کیونکہ حرفِ جلتہ واپس آ گیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ
 بَا یُعْ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ
 بَا یُعْ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ
 ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ
 کے یا۔ کو گرا دیا۔ مَبْعُوحٌ ہو گیا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ
 کو ماقبل محسوس ہونے کیونکہ یا مَ سے بدل دیا۔ مَبْعُوحٌ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُبْعِثُ یَار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وُضَل کو ضرورت نہ رہنے کیونکہ گرا دیا۔ رُبْعُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یَار اور عین کے۔ یا مَ کو گرا دیا۔ بَعْرُ بَرُوذُنُ اِضْرِبْ تَحَا۔ یا مَ

لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَعْرُوفٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ اُدْعُوْنَ اُدْعُوْنَ اُدْعُوْنَ امْرَأَتِ مَجْمُولٍ بِالْوَلِيِّ
 تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَعْرُوفٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ
 لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَجْمُولٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ
 حَاضِرٍ مَجْمُولٍ لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَعْرُوفٍ
 لَا يُدْعُوْنَ
 لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَجْمُولٍ بِالْوَلِيِّ
 تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَعْرُوفٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ
 لَا يُدْعُوْنَ
 تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَجْمُولٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ
 مَعْرُوفٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَجْمُولٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛
 لَا تُدْعِيَنَّ لِذُنُوبِكَ عَيْنًا بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَعْرُوفٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ
 بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَجْمُولٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَعْرُوفٍ
 فَاعِلٌ وَجَائِزٌ دَائِعَةٌ دَائِعَةٌ دَائِعَةٌ بِمَحْتِ امْرَأَتِ مَعْرُوفٍ بِالْوَلِيِّ تَأْكِيدهُ خَفِيضَةً؛ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ لَيْتَ عَيْنٍ

تعلیلات

دُعَاءٌ: مصدر از باب نصر۔ اصل میں دعا کا بروزن نکال تھا۔ واو الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہوا۔ تو متصل لام کے
 قاعدہ کے ساتھ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دعا کا بروزن نکال ہو گیا۔ دعا: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل
 ماضی معروف۔ اصل میں دعوا، بروزن نصر تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل معترض تھا۔ تو بقاعدہ قال، واؤ کو الف سے بدل
 دیا۔ دعا بروزن نکال ہو گیا دعا: صیغہ شینہ مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اپنی اصل پر ہے۔ الف
 شینہ کی وجہ سے تعلیل نہیں ہوتی دعا: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں دعوا بروزن نصر
 تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل معترض تھا۔ تو بقاعدہ قال، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دعا ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف
 اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا دعا بروزن نکال ہو گیا دعا: صیغہ واحد مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔
 اصل میں دعوت، بروزن نصر تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل معترض تھا۔ تو بقاعدہ قال، واؤ کو الف سے بدل دیا دعا
 ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تار کے۔ الف کو گرا دیا دعا بروزن نکال ہو گیا دعا: بروزن نکال۔

رشل دعوت تعلیل ہوگی۔ کیونکہ تاہر حقیقت ساکن ہے۔ فقہ الف کی وجہ سے عارضی ہے ڈری، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں دعو، بروزن نصرت تھا۔ واو لام میں بعد کسرو واقع ہوا۔ تو مشتق لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ واو کو یا سے بدل دیا۔ ڈری بروزن فاعل ہو گیا۔ یہی تعلیل دعیایا میں ہوگی۔ دعووا صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں دعووا بروزن نصرت تھا۔ واو لام کہ میں بعد کسرو واقع ہوا۔ تو بقاعدہ ڈری واو کو یا سے بدل دیا۔ یا مضمون بعد کسرو واقع ہوئی، جسک بعد واو ساکن تھا۔ تو یا پر مضمون ثقیل ہونے کی وجہ سے مشتق لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعد چیم لینے اس کی حرکت کے۔ پھر یا ساکن کو ماقبل مضمون ہونے کی وجہ سے بقاعدہ یوسر واو سے بدل دیا۔ دعووا بروزن ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان دو واو کے، اول کو گرا دیا۔ مطلقا بروزن فاعل ہو گیا۔ یا میں تعلیل کی جائے، کہ دعووا میں واو پر مضمون ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعد چیم لینے اس کی حرکت کے۔ اب دو واو ساکن جمع ہونے۔ اول کو گرا دیا۔ دعووا بروزن فاعل ہو گیا۔ دعیایا سے دعیایا تک رشل ڈری کے تعلیل ہوگی۔ البتہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک یا ساکن ہو جائے گی رشل جمع کے۔ یڈ عووا، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یڈ عووا، بروزن نصرت تھا۔ مضمون واو پر ثقیل تھا۔ تو مشتق لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ واو کو ساکن کر دیا۔ یڈ عووا بروزن فعل ہو گیا۔ یہی تعلیل تڈ عووا، آد عووا، تڈ عووا میں ہوگی۔ یڈ عووا تڈ عووا تڈ عووا صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یڈ عووا، بروزن نصرت تھا۔ واو متحرک لام کہ میں بعد مضمون واقع ہوا، اور اس کے بعد واو ساکن تھا۔ تو مشتق لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ مضمون کو ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان دو واو کے، اول کو گرا دیا۔ یڈ عووا بروزن فاعل ہو گیا۔ یہی تعلیل جمع مذکر حاضر تڈ عووا میں ہوگی۔ یڈ عووا، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اپنی اصل پر ہے۔ کلنا تڈ عووا، صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ یڈ عووا، صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں تڈ عووا، بروزن نصرت تھا۔ واو کسور بعد مضمون واقع ہوا، اور اس کے بعد یا ساکن تھی۔ تو واو پر کسور ثقیل ہونے کی وجہ سے مشتق لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا، بعد چیم لینے اس کی حرکت کے۔ پھر واو ساکن کو ماقبل کسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا۔ تڈ عووا تڈ عووا ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان دو واو کے۔ اول کو گرا دیا۔ تڈ عووا بروزن فاعل ہو گیا۔ یڈ عووا، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یڈ عووا بروزن نصرت تھا۔ واو کہ میں پہلی جگہ واقع ہوا، ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ اعلیٰ واو کو یا سے بدل دیا۔ یڈ عووا ہو گیا۔ پھر یا متحرک ماقبل مضارع کو بقاعدہ قال الف سے بدل دیا۔ یڈ عووا یعنی ہو گیا۔ یہی تعلیل تڈ عووا، آد عووا، تڈ عووا میں ہوگی۔ یڈ عووا، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یڈ عووا، بروزن

يُصَوِّرُونَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ **يَذَعْنِي** واؤ کو یار سے بدل دیا۔
يَذَعُونِي ہو گیا۔ پھر یار متحرک کو، ماقبل مستروح ہونے کی وجہ سے، بقاعدہ **قَالَ** الف سے بدل دیا۔ **يَذَعَانِي** ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف، اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا۔ **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونَ** ہو گیا۔ یہی تلمیذ صیغہ جمع مذکر حاضر مجہول **يَذَعُونَ** میں ہو گیا۔ **يَذَعِينِ**؛ صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونَ** تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ **يَذَعْنِي**، واؤ کو یار سے بدل دیا۔
يَذَعِينِ **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعِينِ** ہو گیا۔ **وَكَلَّا** **يَذَعِينِ**۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ **يَذَعِينِ**؛ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں **يَذَعُونِي** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونِي** تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ **يَذَعْنِي** واؤ کو یار سے بدل دیا۔ **يَذَعِينِ** ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف، اور یار کے۔ الف کو گرا دیا۔ **يَذَعِينِ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعِينِ** ہو گیا۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفي جگہ بلکہ در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونَ** ہو گیا۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفي جگہ بلکہ در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں **يَذَعْنِي**، **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونِي** تھا۔ حالتی جزئی کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونَ** ہو گیا۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفي جگہ بلکہ در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں **يَذَعْنِي**، **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونِي** تھا۔ حالتی جزئی کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونَ** ہو گیا۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بالون تاکید تقييد در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونَ** تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر خبر واقع ہوا، درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو مستقبل لام کے قاعدہ **ع** کے ساتھ **واؤ** کو گرا دیا۔ **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **يَفْعُونَ** ہو گیا۔ لام کلمہ واؤ، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ **وَكَلَّا** **يَذَعُونِ** **لَتَذَعُونَ**؛ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بالون تاکید تقييد در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں **يَذَعِينِ** **بِرُؤُوسِنِ** **لَتَذَعِينَ** تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر خبر واقع ہوا، درمیان یار اور نون کے، پہلا ساکن مدہ تھا۔ تو مستقبل لام کے قاعدہ **ع** کے ساتھ پہلے ساکن یار کو گرا دیا۔ **لَتَذَعِينَ** **بِرُؤُوسِنِ** **لَتَذَعِينَ** ہو گیا۔ لام کلمہ واؤ، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ **يَذَعُونَ**؛ صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بالون تاکید تقييد در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **لَتَذَعُونَ** تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر خبر واقع ہوا، درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ غیر مدہ تھا۔ تو مستقبل لام کے قاعدہ **ع** کے ساتھ **واؤ** کو ضمہ دیا۔ **يَذَعُونَ** **بِرُؤُوسِنِ** **لَتَذَعُونَ** ہو گیا۔ لام کلمہ واؤ، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ **وَكَلَّا** **لَتَذَعُونَ** **لَتَذَعِينَ**؛ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بالون تاکید تقييد در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں **لَتَذَعِينِ** **بِرُؤُوسِنِ** **لَتَذَعِينَ** تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر خبر واقع ہوا، درمیان یار اور نون کے، پہلا ساکن یار غیر مدہ تھا۔ تو مستقبل لام کے قاعدہ **ع** کے ساتھ یار کو کسر دیدیا۔ **لَتَذَعِينَ** **بِرُؤُوسِنِ** **لَتَذَعِينَ** ہو گیا۔ لام کلمہ مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے **أَنْعَمُ**؛ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث

اور حاضر معلوف۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُنْصُرُ تھا۔ امر کی حالتِ وقوعی کی وجہ سے، واؤ کو گرا دیا۔ اُدْعُ برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔
 امر حاضر کے باقی صیغوں میں بھی حالتِ وقوعی کی وجہ سے اور فاعل میں مطلقاً اور حاضر مجہول کے تمام صیغوں میں حالتِ جزئی کی وجہ سے حرفِ واقعہ گرا جائے گا۔ ایسے ہی نہیں کے تمام صیغوں میں بھی حالتِ جزئی کی وجہ سے اُدْعُ، صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُنْصُرُ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں بعد کسر واقع ہوا۔ توجہ قاعدہ کُجِی واؤ کو یا سے بدل دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ ضمیر یا پر ثقیل تھا۔ گرا دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان یا اور تینوں کے۔ یا کو گرا دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ نیز اس میں یہ قاعدہ یذُ عنی بھی واؤ کو یا سے بدل سکتے ہیں اُدْعُو، درمیان یا اور تینوں کے۔ یا کو گرا دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ جمع مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُنْصُرُ تھا۔ واؤ پر ضمیر ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیکھا بعد صیغہ اپنے ماقبل کی حرکت کے۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان واؤ واؤ کے۔ اقل کو گرا دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم معلول۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُنْصُرُ تھا۔ واؤ جمع ہونے سے پہلے تھا۔ تو متعلق کے قاعدہ سے کے ساتھ پہلے واؤ کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُنْصُرُ تھا۔ واؤ کلمہ میں جو تھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ توجہ قاعدہ یذُ عنی، واؤ کو یا سے بدل دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ پھر یا متحرک کو ماقبل معترض ہونے کی وجہ سے یہ قاعدہ الف سے بدل دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تینوں کے۔ الف کو گرا دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُنْصُرُ تھا۔ واؤ کلمہ میں پانچوں جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ توجہ قاعدہ یذُ عنی، واؤ کو یا سے بدل دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ اب یا واقع ہونے سے متعلق کے لام میں۔ توجہ قاعدہ اَلْفِ وَاللَّغَاةِ ہونے کی وجہ سے، بحالہ رنی و جزی، یہ قاعدہ جَوَابِ یا کو گرا کر میں کلمہ کو تینوں سے دی۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ صیغہ واحد مذکر مضمر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ واؤ کلمہ میں پانچوں جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ توجہ قاعدہ یذُ عنی، واؤ کو یا سے بدل دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ ضمیر یا پر ثقیل تھا، گرا دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان یا اور تینوں کے۔ یا کو گرا دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ صیغہ واحد مؤنث۔ یعنی صیغہ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ واؤ کلمہ میں جو تھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ توجہ قاعدہ یذُ عنی، واؤ کو یا سے بدل دیا۔ اُدْعُو ہو گیا۔ پھر یا متحرک کو ماقبل معترض ہونے کی وجہ سے، یہ قاعدہ اَلْفِ سے بدل دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ یا پر ثقیل کریں، کہ اُدْعُو، اصل میں اُدْعُو تھا۔ واؤ متحرک کو ماقبل معترض ہونے کی وجہ سے، یہ قاعدہ اَلْفِ سے بدل دیا۔ اُدْعُو برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔ صیغہ واحد مؤنث مضمر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں اُدْعُو، برؤذِن اُدْعُو ہو گیا۔

لَمْ يَنْمَحْ، لَا يَنْمَحِي لَا يَنْمَحِي، لَنْ يَنْمَحِيَ لَنْ يَنْمَحِيَ، لَيَنْمَحِينَ لَيَنْمَحِينَ، لَيَنْمَحِينَ لَيَنْمَحِينَ الْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْمَحَ
يَنْمَحُ، يَنْمَحُ يَنْمَحُ، اِنْمَحِي لَيَنْمَحِي، لَيَنْمَحِي، اِنْمَحِي لَيَنْمَحِي، لَيَنْمَحِي لَيَنْمَحِي
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَنْمَحْ لَا تَنْمَحْ، لَا تَنْمَحْ لَا تَنْمَحْ، لَا تَنْمَحِينَ لَا تَنْمَحِينَ، لَا تَنْمَحِينَ لَا تَنْمَحِينَ
لَا تَنْمَحِينَ، لَا يَنْمَحِينَ لَا يَنْمَحِينَ الْفَرْقُ مِنْهُ: مَنَّمَحِي مَنَّمَحِيَانِ مَنَّمَحِيَاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلٌ اللَّامِ ناقص وای از بابِ اِنْفَاعٍ بِجَوْنِ الْاِعْطَاءِ
دینا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چٹا حرف
ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی۔

أَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ - وَأَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاءً، فَذَلِكَ مُعْطٍ - مَا أَعْطَى مَا أُعْطِيَ، كَمَا يُعْطَى كَمَا يُعْطَى،
لَا يُعْطَى وَلَا يُعْطَى، لَنْ يُعْطِيَ لَنْ يُعْطِيَ، لَيُعْطِينَ لَيُعْطِينَ، لَيُعْطِينَ لَيُعْطِينَ الْأَمْرُ مِنْهُ: أَعْطَى لِيُعْطَى، لِيُعْطَى
لِيُعْطَى، أُعْطِيَ لِيُعْطَى، لِيُعْطَى لِيُعْطَى، أُعْطِيَ لِيُعْطَى، لِيُعْطَى لِيُعْطَى وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تُعْطِ لَا تُعْطِ،
لَا تُعْطِ لَا تُعْطِ، لَا تُعْطِينَ لَا تُعْطِينَ، لَا تُعْطِينَ لَا تُعْطِينَ، لَا تُعْطِينَ لَا تُعْطِينَ الْفَرْقُ مِنْهُ:
مُعْطَى مُعْطِيَانِ مُعْطِيَاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلٌ اللَّامِ ناقص وای از بابِ تَفْعِيلٍ بِجَوْنِ التَّسْمِيَةِ
نام رکھنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چٹا
حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدود

سَمَى يُسَمِّي تَسْمِيَةً، فَهُوَ مُسَمِّرٌ - وَسَمَى يُسَمِّي تَسْمِيَةً، فَذَلِكَ مُسَمِّيٌ - مَا سَمَى مَا سُمِّيَ، كَمَا يُسَمَّى كَمَا يُسَمَّى
لَمْ يَسْمَعْ، لَا يُسَمِّي لَا يُسَمِّي، لَنْ يُسَمِيَ لَنْ يُسَمِيَ، لَيَسْمَعُونَ لَيَسْمَعُونَ، لَيَسْمَعُونَ لَيَسْمَعُونَ الْأَمْرُ مِنْهُ: سَمَّى
لِيَسْمَعَ، لِيَسْمَعَ لِيَسْمَعَ، سَمِيَ لِيَسْمَعَ، لِيَسْمَعَ لِيَسْمَعَ، سَمِيَ لِيَسْمَعَ، لِيَسْمَعَ لِيَسْمَعَ وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَسْمَعْ
لَا تَسْمَعْ، لَا تَسْمَعُونَ لَا تَسْمَعُونَ، لَا تَسْمَعُونَ لَا تَسْمَعُونَ، لَا تَسْمَعُونَ لَا تَسْمَعُونَ
لَا تَسْمَعُونَ، لَا يَسْمَعُونَ لَا يَسْمَعُونَ الْفَرْقُ مِنْهُ: مُسَمِّيٌ مُسَمِّيَانِ مُسَمِّيَاتٌ -

- ۱۰ و تصريفه الكامل ر مُعْطِيَانِ مُعْطُونَ مُعْطِيَةٌ مُعْطِيَانِ مُعْطِيَاتٌ ۱۲ منہ
- ۱۱ مَعْلَى مُعْطِيَانِ مُعْطُونَ - مُعْطَاةٌ مُعْطَاَانِ مُعْطِيَاتٌ - ۱۳ منہ
- ۱۲ مُسَمِّرٌ مُسَمِّيَانِ مُسَمُونَ - مُسَمِّيَةٌ مُسَمِّيَانِ مُسَمِيَاتٌ ۱۲ منہ
- ۱۳ مُسَمِّيٌ مُسَمِّيَانِ مُسَمُونَ - مُسَمَّاةٌ مُسَمَّاَانِ مُسَمِيَاتٌ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلٌ اللّام ناقص واوی از باب مُفَاعَلٍ
چوں اَلْمُعَالَاةُ؛ غلو کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار
حرف ہوتے ہیں۔ تین اصل، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف۔

عَالِي يُعَالِي مُعَالَاةً، فَهُوَ مُعَالٍ - دَعُوهُ يُعَالِي مُعَالَاةً، فَذَلِكَ مُعَالِيٌ - مَا عَالَى مَا عُوِي، لَمْ يُعَالِ لَمْ يُعَالِ،
لَا يُعَالِي لَا يُعَالَى، لَنْ يُعَالِيَ لَنْ يُعَالَى، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ،
عَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ، لِيُعَالِيَنَّ لِيُعَالِيَنَّ،
لَا تُعَالِيَنَّ لَا تُعَالِيَنَّ، لَا تُعَالِيَنَّ لَا تُعَالِيَنَّ،

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلٌ اللّام ناقص واوی از باب تَفَعُّلٍ۔ چوں اَلتَّفَعُّلِ؛
بڑائی ظاہر کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف
ہوتے ہیں تین اصل، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدّد۔

تَعَلَّى يَتَعَلَّى تَعَلُّيًا، فَهُوَ مُتَعَلٍّ - وَتَعَلَّى يَتَعَلَّى تَعَلُّيًا، فَذَلِكَ مُتَعَلٍّ - مَا تَعَلَّى مَا تَعَلَّى، لَمْ يَتَعَلَّ لَمْ يَتَعَلَّ،
لَا يَتَعَلَّى لَا يَتَعَلَّى، لَنْ يَتَعَلَّى لَنْ يَتَعَلَّى، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ،
لِيَتَعَلَّى لِيَتَعَلَّى، تَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ، لِيَتَعَلِّيَنَّ لِيَتَعَلِّيَنَّ،
لَا تَتَعَلَّ لَا تَتَعَلَّ،
يَتَعَلِّيَنَّ لَا يَتَعَلِّيَنَّ الْفَرْقُ مِنْهُ، مُتَعَلِّيَانِ مُتَعَلِّيَاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلٌ اللّام ناقص واوی از باب تَفَاعُلٍ۔ چوں اَلتَّفَاعُلِ؛
سرگوشی کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف
ہوتے ہیں تین اصل، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف۔

تَفَاعَلَى يَتَفَاعَلَى تَفَاعُلًا، فَهُوَ مُتَفَاعِلٌ - وَتَفَاعَلَى يَتَفَاعَلَى تَفَاعُلًا، فَذَلِكَ مُتَفَاعِلٌ - مَا تَفَاعَلَى مَا تَفَاعَلَى، لَمْ يَتَفَاعَلَّ لَمْ يَتَفَاعَلَّ،
لَا يَتَفَاعَلَّى لَا يَتَفَاعَلَّى، لَنْ يَتَفَاعَلَّى لَنْ يَتَفَاعَلَّى، لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ، لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ، لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ، لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ لِيَتَفَاعَلِّيَنَّ،

- ۱۔ و تبصریضا کامل۔ ۱۔ مُعَالٍ مُعَالِيَانِ مُعَالِيَاتٍ مُعَالِيَاتٍ مُعَالِيَاتٍ ۱۱ منہ
- ۲۔ مُعَالِيٌ مُعَالِيَانِ مُعَالُونَ - مُعَالَاةً مُعَالَاتَانِ مُعَالِيَاتٌ ۱۲ منہ
- ۳۔ مُتَعَلٍّ مُتَعَلِّيَانِ مُتَعَلُّونَ - مُتَعَلِّيَةً مُتَعَلِّيَاتَانِ مُتَعَلِّيَاتٌ ۱۳ منہ
- ۴۔ مُتَعَلٍّ مُتَعَلِّيَانِ مُتَعَلُّونَ - مُتَعَلَّاةً مُتَعَلَّاتَانِ مُتَعَلِّيَاتٌ ۱۴ منہ
- ۵۔ مُتَفَاعِلٌ مُتَفَاعِلِيَانِ مُتَفَاعِلُونَ مُتَفَاعِلِيَةً مُتَفَاعِلِيَاتَانِ مُتَفَاعِلِيَاتٌ ۱۵ منہ
- ۶۔ مُتَفَاعِلٌ مُتَفَاعِلِيَانِ مُتَفَاعِلُونَ - مُتَفَاعِلَاةً مُتَفَاعِلَاتَانِ مُتَفَاعِلِيَاتٌ ۱۶ منہ

لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ
 لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ لَاتُرْمِيَنَّ لِأَيِّ مِثْقَالٍ يُزْمِنُ

تعليلات

۱۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں رَمَى، بَرَزَنَ، مَضَى تھا۔ تو یاہ متحرک کو ماقبل
 مضتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۃً قَالَ الْفَتْ سے بدل دیا۔ رَمَى بَرَزَنَ فَعْلٌ ہو گیا۔ مَضَى سے جمع ذکر غائب۔
 بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں رَمَوْا، بَرَزَنَ، مَضَوْا تھا۔ تو یاہ متحرک کو ماقبل مضتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۃً
 قَالَ الْفَتْ سے بدل دیا۔ رَمَوْا، بَرَزَنَ، مَضَوْا اور واؤ کے۔ الْفَتْ کو گرا دیا۔ رَمَوْا، بَرَزَنَ، مَضَوْا
 ہو گیا۔ یہی تطیل رَمَتِ رَمْتًا میں ہو گیا۔ مَضَوْا، مَضَى سے بدل دیا۔ مَضَوْا، بَرَزَنَ، مَضَوْا
 بَرَزَنَ مَضَوْا تھا۔ یاہ متحرک بعد کسرو واقع ہونی اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یاہ پر ضمرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے
 متصل ہام کے قاعدے سے کے ساتھ یاہ کا ضمرہ نقل کے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے یاہ ساکن کو
 ماقبل مضنوم ہونے کی وجہ سے بقاعدۃً یَنْسُو وَآؤ سے بدل دیا۔ بَرَزَنَ، مَضَوْا، مَضَى سے بدل دیا۔ مَضَوْا، بَرَزَنَ، مَضَوْا
 بَرَزَنَ مَضَوْا ہو گیا۔ یَنْسُو مَضَى سے بدل دیا۔ مَضَوْا، مَضَى سے بدل دیا۔ مَضَوْا، مَضَى سے بدل دیا۔ مَضَوْا، مَضَى سے بدل دیا۔

مقتل لام کے قاعدہ م کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو ضمہ دیدیا۔ کیونکہ بروزن لیفَعُونَ ہو گیا۔ لام کہہ آیا، مضارع میں ہے
 ہی گر چکا ہے۔ کذا التزمون لکتر مین، صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
 مستقبل مجہول۔ اصل میں لکتر مین، بروزن کشف مین تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر مدوم واقع ہوا، درمیان یا اور تون کے۔
 پہلا ساکن یا غیر مدوم تھا۔ تو مختل لام کے قاعدہ م کے ساتھ پہلے ساکن یا کو کسرہ دیدیا۔ لکتر مین بروزن لشف مین ہو گیا
 امر ہا، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں از حج بروزن اقبل تھا۔ حالہ واقع کیوجہ سے یا کو گرا دیا۔ از حج بروزن
 ایچ ہو گیا۔ یہیں تلیل تروئی کے اکثر صیغوں میں ہوگی امر ہا، صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اصل میں امر ہا بروزن
 مضارع تھا۔ ضمہ یاو پر ثقیل تھا گرا دیا۔ لکتر مین ہو گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تون کے، یا کو گرا دیا۔ زام بروزن
 فاعل ہو گیا امر ہا موقن، میں مثل یومون کے تلیل ہوگی امر ہا، صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔
 اصل میں امر ہا بروزن مضارع تھا۔ واؤ یا جمع ہوئیں، اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سیتہ واؤ کو یا سے بدل کر
 یا کو یا میں ادغام کر دیا۔ امر ہا ہو گیا۔ پھر یا کی مسابقت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا امر ہا بروزن
 مفعول ہو گیا امر ہا، صیغہ واحد مذکر بحث اسم ظرف۔ اصل میں امر ہا بروزن مفعول تھا۔ تیار متحرک کو ماقبل
 معترض ہونے کی وجہ بقاعدہ قال الف سے بدل دیا۔ امر ہا ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تون کے
 الف کو گرا دیا۔ امر ہا بروزن مفعول ہو گیا امر ہا، صیغہ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں امر ہا بروزن مضارع
 تھا۔ یا واقع ہوئی مفاعل کے لام میں۔ تو بقاعدہ جلا یا یا کو گرا کر عین مکہ کو تون دیدی۔ امر ہا بروزن مفعول ہو گیا
 مؤنث ہا، صیغہ واحد مذکر معترض۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مؤنث ہا بروزن مضارع تھا۔ یا پر ضمت تلیل
 تھا۔ گرا دیا۔ مؤنث ہا ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تون کے۔ یا کو گرا دیا۔ مؤنث ہا بروزن مفعول ہو گیا۔
 یہیں تلیل مؤنث ہا اور اؤنث ہا تفصیل میں ہوگی امر ہا، وغیرہ اسم آلہ صفرے میں مثل امر ہا وغیرہ اسم
 ظرف کے تلیل ہوگی امر ہا، صیغہ واحد مؤنث۔ اسم آلہ وسطی۔ اصل میں مؤنث ہا بروزن مضارع تھا۔
 یا متحرک کو ماقبل معترض ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قال الف سے بدل دیا۔ امر ہا بروزن مفعول ہو گیا
 مؤنث ہا، صیغہ واحد مؤنث معترض۔ بحث اسم آلہ وسطی۔ تلیل کا کوئی سبب بھی نہ پائے جانے کیوجہ سے اپنی اصل پر
 امر ہا، صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم آلہ کبرے۔ مثل وعداء کے تلیل ہوگی امر ہا، صیغہ جمع۔ بحث
 اسم آلہ کبرے۔ اصل میں امر ہا بروزن مضارع تھا۔ واؤ یا جمع ہوئیں، پہلی ساکن تھی۔ تو مضاعف کے قاعدہ
 کے ساتھ یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ امر ہا بروزن مفاعل ہو گیا۔ کذا مؤنث ہا امر ہا، صیغہ واحد مذکر۔
 بحث اسم تفضیل۔ اصل میں امر ہا بروزن مضارع تھا۔ یا متحرک کو ماقبل معترض ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قال الف سے
 بدل دیا۔ امر ہا بروزن مفعول ہو گیا امر ہا، صیغہ جمع مذکر معترض۔ بحث اسم تفضیل۔ مثل یومون تلیل ہوگی امر ہا

صیغہ جمع مذکر کسرت۔ بحث اسم تفضیل۔ مثل مَرَّام تلیل ہوگی **مَرَّام**؛ صیغہ جمع مؤنث مکسرت۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں **مَرَّام** بروزن صُورب تھا۔ تو ہا متحرک کو ناقبل مستترج ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قال، الف سے بدل دیا۔ **رُحَان** ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تون کے۔ الف کو گرا دیا۔ زنی بروزن فعی ہو گیا۔ **مَرَّام**؛ صیغہ واحد مؤنث مسقر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں **مَرَّام** بروزن صُورب تھی۔ ڈویار جمع ہوئیں، اول ساکن تھی۔ تو مضاعف کے قاعدہ کے ساتھ پہلی یار کا دوسری میں ادغام کر دیا، **مَرَّام** بروزن فَعَلی ہو گیا۔

صرف صغیر از باب سَمِعَ۔ **مَرَّام** الخَشِيَّةُ، ڈرنا۔ مثل رَضِيَ رَضِيَ ہے۔
 صرف صغیر از باب نَسَخَ۔ **مَرَّام** السَّحْمُ؛ دوڑنا۔ کوشش کرنا۔ مثل رَضِيَ رَضِيَ ہے۔ سو ماضی مجرد کو بدل کر **مَرَّام** ہے۔
 صرف صغیر از باب كَرُمَ۔ **مَرَّام** التَّهْمُ؛ انتہائی عقلمند ہونا۔ **مَرَّام** نَهَوَيْتَهُمْ نَهَيْتَهُمْ فَعَلِيٌّ مثل رَضِيَ رَضِيَ ہے۔
 فَا سَعَدَا۔ **مَرَّام** اصل میں **مَرَّام** تھا۔ متعل لام کے قاعدہ سے بدل دیا **مَرَّام** بروزن فَعَلِيٌّ ہو گیا۔ اور **مَرَّام** میں **مَرَّام** تھا، بقاعدہ **مَرَّام** یار کو ساکن کر دیا۔ پھر بقاعدہ **مَرَّام** یو سوا بقاعدہ **مَرَّام** یار کو واؤ سے بدل دیا **مَرَّام** بروزن فَعَلِيٌّ ہو گیا۔
 صرف صغیر از باب اِنْتَالِ۔ **مَرَّام** الاجْتِبَاءُ؛ قبول کرنا۔ مثل اِلْضَافَاءُ ہے۔ صرف صغیر از باب اِنْتَالِ۔ **مَرَّام** الاجْتِبَاءُ؛ بے چارہ بننا۔ مثل اِلْضَافَاءُ ہے۔
 صرف صغیر از باب اِنْفَالِ۔ **مَرَّام** اِلْعَنَاءُ؛ بے پڑا کرنا۔ مثل اِلْعَطَاءُ ہے۔ صرف صغیر از باب اِنْفَالِ۔ **مَرَّام** اِلْعَنَاءُ؛ ڈالنا۔ مثل اِلْتِسِيَّةُ ہے۔
 صرف صغیر از باب مَفَاعَلِ۔ **مَرَّام** اَلْمَرَامَاةُ؛ باہم تیر اندازی کرنا۔ مثل اَلْمَعَالَاةُ ہے۔ صرف صغیر از باب مَفَاعَلِ۔ **مَرَّام** اَلْمَرَامَاةُ؛ آرزو کرنا۔ مثل اَلْمَعَالَاةُ ہے۔
 صرف صغیر از باب تَفَاعُلِ۔ **مَرَّام** التَّنَاهِيَةُ؛ ایک دوسرے کو روکنا۔ مثل التَّنَاهِيَةُ ہے۔

لَا تَسْتَوِيْنَ ، لَا يَسْتَوِيْنَ لَا يَسْتَوِيْنَ أَنْظَرْتُ مِنْهُ ، مُسْتَوِيٌّ مُسْتَوِيَّانِ مُسْتَوِيَّاتٌ -
صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیف مفروق از باب افعال - چوں الایلاء ؛
قریب کرنا - علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار

حرف ہوتے ہیں - تین اصلی ، ایک زائد - یعنی شروع میں ہمزہ قطعے
اَوَّلِيْ يُوَلِيْ اِيْلَاءً ، فَهُوَ مَوْلٍ - وَ اَوَّلِيْ يُوَلِيْ اِيْلَاءً ، فَذَلِكَ مَوْلِيٌّ - مَا اَوَّلِيْ مَا اُوَلِيْ ، لَمْ يُوَلِ لَمْ يُوَلِ ،
لَا يُوَلِيْ لَا يُوَلِيْ ، لَنْ يُوَلِيَ لَنْ يُوَلِيَ ، كَيْوَلِيْنَ كَيْوَلِيْنَ ، كَيْوَلِيْنَ اَلْاَمْرِيْنَهُ ، اَوَّلِيْ يُوَلِيْ ، لِيُوَلِيْ لِيُوَلِيْ ،
اَوَّلِيْنَ يُوَلِيْنَ ، لِيُوَلِيْنَ يُوَلِيْنَ ، اَوَّلِيْنَ يُوَلِيْنَ ، اَوَّلِيْنَ يُوَلِيْنَ وَ النَّهْيُ عَنْهُ ، لَمْ يُوَلِ لَمْ يُوَلِ ، لَا يُوَلِ لَا يُوَلِ ،
لَا تُوَلِيْنَ لَا تُوَلِيْنَ ، لَا يُوَلِيْنَ لَا يُوَلِيْنَ ، لَا تُوَلِيْنَ لَا تُوَلِيْنَ ، لَا يُوَلِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیف مفروق از باب تفعیل - چوں اَلتَّوَلِيَّةُ ؛ ولی
بنانا - علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے
ہیں - تین اصلی ، ایک زائد - یعنی عین کلمہ مکرر مشدود -

وَلِيْ يُوَلِيْ تَوَلِيَّةً ، فَهُوَ مَوْلٍ - وَ وُلِيْ يُوَلِيْ تَوَلِيَّةً ، فَذَلِكَ مَوْلِيٌّ - مَا وُلِيْ مَا وُلِيْ ، لَمْ يُوَلِ لَمْ يُوَلِ ، لَا يُوَلِيْ
لَا يُوَلِيْ ، لَنْ يُوَلِيَ لَنْ يُوَلِيَ ، كَيْوَلِيْنَ كَيْوَلِيْنَ ، كَيْوَلِيْنَ اَلْاَمْرِيْنَهُ ، وَلِيْ يُوَلِيْ ، لِيُوَلِيْ لِيُوَلِيْ ،
لِيُوَلِيْنَ يُوَلِيْنَ ، وَلِيْنَ يُوَلِيْنَ ، يُوَلِيْنَ يُوَلِيْنَ وَ النَّهْيُ عَنْهُ ، لَمْ يُوَلِ لَمْ يُوَلِ ، لَا يُوَلِ لَا يُوَلِ ،
لَا تُوَلِيْنَ لَا تُوَلِيْنَ ، لَا يُوَلِيْنَ لَا يُوَلِيْنَ ، لَا تُوَلِيْنَ لَا تُوَلِيْنَ ، لَا يُوَلِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیف مفروق از باب مُفَاعَلَةٌ - چوں اَلْمُوَالَاةُ ؛ پس
میں دوستی رکھنا - علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار
حرف ہوتے ہیں - تین اصلی ، ایک زائد - یعنی فار کلمہ کے بعد الف

وَالاِيُوَالِيْ مُوَالَاةً ، فَهُوَ مُوَالٍ - وَ وُوَالِيْ مُوَالَاةً ، فَذَلِكَ مُوَالِيٌّ - مَا وُوَالِيْ مَا وُوَالِيْ ، لَمْ يُوَالِ لَمْ
يُوَالِ ، لَا يُوَالِيْ لَا يُوَالِيْ ، لَنْ يُوَالِيَ لَنْ يُوَالِيَ ، كَيْوَالِيْنَ كَيْوَالِيْنَ ، كَيْوَالِيْنَ اَلْاَمْرِيْنَهُ ، وُوَالِيْ يُوَالِيْ ،

لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالِ ، لَا يُوَالِ لَا يُوَالِ ، لَا تُوَالِيْنَ لَا تُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ ۱۱ منہ

لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالِ ، لَا يُوَالِ لَا يُوَالِ ، لَا تُوَالِيْنَ لَا تُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ ۱۲ منہ

لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالِ ، لَا يُوَالِ لَا يُوَالِ ، لَا تُوَالِيْنَ لَا تُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ ۱۳ منہ

لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالِ ، لَا يُوَالِ لَا يُوَالِ ، لَا تُوَالِيْنَ لَا تُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ ۱۴ منہ

لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالِ ، لَا يُوَالِ لَا يُوَالِ ، لَا تُوَالِيْنَ لَا تُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ ۱۵ منہ

لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالِ ، لَا يُوَالِ لَا يُوَالِ ، لَا تُوَالِيْنَ لَا تُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيَّاتٌ ۱۶ منہ

لِيُوَالِي لِيُوَالٍ ، وَالْيَيْنُ لِيُوَالِيْنَ ، لِيُوَالِيْنَ لِيُوَالِيْنَ ، وَالْيَيْنُ لِيُوَالِيْنَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَا
 تُوَالٍ لَتُوَالٍ ، لَا يُوَالِي لَتُوَالٍ ، لَا تُوَالِيْنَ لَتُوَالِيْنَ ، لَا تُوَالِيْنَ لَتُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ لَتُوَالِيْنَ ، لَا يُوَالِيْنَ
 لَتُوَالِيْنَ الْفَرْطُ مِنْهُ ؛ مُوَالِيٌّ مُوَالِيَانِ مُوَالِيَاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لعیف مفروق از باب تفعل - جوں التوقی : پرہیز

کرنا - علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں - تین اصلی ، دو زائد - یعنی شروع میں تار اور عین کلمہ مکرر مشدود -

تَوَقَّى تَوَقَّى تَوَقَّى ، فَهُوَ مُتَوَقٍ - وَتَوَقَّى تَوَقَّى تَوَقَّى ، فَذَلِكَ مُتَوَقٍ - مَا تَوَقَّى مَا تَوَقَّى ، كَمَا
 يَتَوَقَّى كَمَا يَتَوَقَّى ، لَا يَتَوَقَّى لَا يَتَوَقَّى ، لَنْ يَتَوَقَّى لَنْ يَتَوَقَّى ، لِيَتَوَقَّى لِيَتَوَقَّى ، لِيَتَوَقَّى لِيَتَوَقَّى ،
 الْأُمْرُ مِنْهُ ؛ تَوَقَّى لِيَتَوَقَّى ، يَتَوَقَّى لِيَتَوَقَّى ، تَوَقَّى لِيَتَوَقَّى ، لِيَتَوَقَّى لِيَتَوَقَّى ، تَوَقَّى لِيَتَوَقَّى ، لِيَتَوَقَّى
 لِيَتَوَقَّى ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ ؛ لَا تَتَوَقَّى لَا تَتَوَقَّى ، لَا يَتَوَقَّى لَا يَتَوَقَّى ، لَا تَتَوَقَّى لَا تَتَوَقَّى ، لَا يَتَوَقَّى لَا يَتَوَقَّى ،
 لَا تَتَوَقَّى لَا تَتَوَقَّى ، لَا يَتَوَقَّى لَا يَتَوَقَّى ، مُتَوَقَّى مُتَوَقِيَانِ مُتَوَقِيَاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لعیف مفروق از باب تفاعل - جوں التوالی : لگانا

ہونا - علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی ، دو زائد - یعنی شروع میں تار اور فاء کلمہ کے بعد الف -

تَوَالِي تَوَالِي تَوَالِي ، فَهُوَ مُتَوَالٍ - وَتَوَالِي تَوَالِي تَوَالِي ، فَذَلِكَ مُتَوَالٍ - مَا تَوَالِي مَا تَوَالِي ، كَمَا تَوَالِي
 كَمَا تَوَالِي ، لَا يَتَوَالِي لَا يَتَوَالِي ، لَنْ يَتَوَالِي لَنْ يَتَوَالِي ، لِيَتَوَالِي لِيَتَوَالِي ، لِيَتَوَالِي لِيَتَوَالِي ،
 تَوَالِي لِيَتَوَالِي ، يَتَوَالِي لِيَتَوَالِي ، تَوَالِي لِيَتَوَالِي ، لِيَتَوَالِي لِيَتَوَالِي ، تَوَالِي لِيَتَوَالِي ، لِيَتَوَالِي
 لِيَتَوَالِي ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ ؛ لَا تَتَوَالِي لَا تَتَوَالِي ، لَا يَتَوَالِي لَا يَتَوَالِي ، لَا تَتَوَالِي لَا تَتَوَالِي ، لَا يَتَوَالِي لَا يَتَوَالِي ،
 لَا تَتَوَالِي لَا تَتَوَالِي ، لَا يَتَوَالِي لَا يَتَوَالِي ، مُتَوَالِيٌّ مُتَوَالِيَانِ مُتَوَالِيَاتٌ -

۱	لے وتصریفہ الکامل	مَتَوَقَّى مَتَوَقِيَانِ مَتَوَقُونَ مَتَوَقِيَةٌ مَتَوَقِيَتَانِ مَتَوَقِيَاتٌ - ۱۲
۲	" " " "	مَتَوَقَّى مَتَوَقِيَانِ مَتَوَقُونَ - مَتَوَقَاةٌ مَتَوَقَاةٌ مَتَوَقَاةٌ مَتَوَقِيَاتٌ - ۱۳
۳	" " " "	مُتَوَالٍ مُتَوَالِيَانِ مُتَوَالُونَ - مُتَوَالِيَةٌ مُتَوَالِيَتَانِ مُتَوَالِيَاتٌ - ۱۴
۴	" " " "	مُتَوَالِيٌّ مُتَوَالِيَانِ مُتَوَالُونَ - مُتَوَالَاةٌ مُتَوَالَاتَانِ مُتَوَالِيَاتٌ - ۱۵

لَمْ يُدَاوِ، لَا يُدَاوِي لَا يُدَاوِي، لَنْ يُدَاوِيَ لَنْ يُدَاوِيَ، لِيُدَاوِينَ لِيُدَاوِينَ، لِيُدَاوِيَنَّ لِيُدَاوِيَنَّ الْأَمْرُ
 مِنْهُ: دَاوٍ لِيُدَاوِيَنَّ، دَاوِيَنَّ لِيُدَاوِيَنَّ، دَاوِيَنَّ لِيُدَاوِيَنَّ، دَاوِيَنَّ لِيُدَاوِيَنَّ، لِيُدَاوِيَنَّ
 لِيُدَاوِيَنَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ، لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ، لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ، لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ، لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ
 لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ، لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیت مقرون از باب تفاعل۔ چون التَّقْوَىٰ

قوی ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد

تَقْوَىٰ يَتَّقَى تَقْوِيًا، فَهُوَ مُتَّقٍ - وَتَقْوَىٰ يَتَّقَى تَقْوِيًا، فَذَلِكَ مُتَّقٍ مِمَّا تَقْوَىٰ
 مَا تَقْوَىٰ، لَمْ يَتَّقْ لَمْ يَتَّقْ، لَا يَتَّقَى لَا يَتَّقَى، لَنْ يَتَّقِيَ لَنْ يَتَّقِيَ، لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ، لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ
 لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ، لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ، لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ، لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ، لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ، لِيَتَّقِيَ لِيَتَّقِيَ
 لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ
 لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ، لَا يَتَّقُونَ لَا يَتَّقُونَ

تقویا اشرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیت مقرون از باب تفاعل۔ چون التَّسَاوَىٰ؛ برابر ہونا۔
 علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔
 یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف

تَسَاوَىٰ يَتَسَاوَى تَسَاوِيًا، فَهُوَ مُتَسَاوٍ - وَتَسَاوَىٰ يَتَسَاوَى تَسَاوِيًا، فَذَلِكَ مُتَسَاوٍ - مَا تَسَاوَىٰ مَا تَسَاوَىٰ
 لَمْ يَتَسَاوَ لَمْ يَتَسَاوَ، لَا يَتَسَاوَى لَا يَتَسَاوَى، لَنْ يَتَسَاوِيَ لَنْ يَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ
 لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ
 لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ
 لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ
 لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ

تَسَاوَىٰ يَتَسَاوَى تَسَاوِيًا، فَهُوَ مُتَسَاوٍ - وَتَسَاوَىٰ يَتَسَاوَى تَسَاوِيًا، فَذَلِكَ مُتَسَاوٍ - مَا تَسَاوَىٰ مَا تَسَاوَىٰ
 لَمْ يَتَسَاوَ لَمْ يَتَسَاوَ، لَا يَتَسَاوَى لَا يَتَسَاوَى، لَنْ يَتَسَاوِيَ لَنْ يَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ
 لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ، لِيَتَسَاوِيَ لِيَتَسَاوِيَ
 لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ
 لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ
 لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ، لَا يَتَسَاوُونَ لَا يَتَسَاوُونَ

ادغامات

ذَبَّ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں ذَبَّ بَرُوْزِنْ نَصَرَ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا متحرک تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ اَوَّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدْعَم کر دیا۔ ذَبَّ بَرُوْزِنْ فَخْلُ ہو گیا **يَذُبُّ**؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں يَذُبُّ بَرُوْزِنْ يَنْصُرُ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا مُسَبِّح مدہ، غیر یا سبب تصغیر تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ اَوَّل کی حرکت نقل کر کے، ماقبل کو دیگر، اَوَّل کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ يَذُبُّ بَرُوْزِنْ يَنْصُرُ ہو گیا **ذَبَّ**؛ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ یہ بنایا گیا ہے **تَذُبُّ** صیغہ واحد مذکر حاضر بحث اثبات فعل مضارع معروف ہے۔ اس طرح کہ تاء علامت مضارع کو دُور کر کے آخر کو حالتِ وُفْقی کی وجہ سے ساکن کرنا چاہیے تھا۔ مگر اجتماع ساکنین کے لازم آئے کی وجہ سے (۱) بعض حرفتہ دیتے ہیں لِأَنَّ الْفَتْحَةَ أَخْفُ الْحَوَاكِمِ (۲) بعض کسرہ دیتے ہیں لِأَنَّ السَّاكِنَ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ (۳) بعض عن کسر کی توائفہ کے لئے فتمتہ دیتے ہیں (۴) بعض فکب ادغام کرتے ہیں لِأَنَّ اَصْلُ یہی تَصْرُفٌ لَمْ يَذُبُّ وَغَيْرِهِمْ ہو گا **ذَابَّ**؛ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اہم فاعل۔ اَصْل میں ذَابَّ بَرُوْزِنْ نَاصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا ساکن تَمَّہ زائدہ تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ اَوَّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدْعَم کر دیا **ذَابَّ** بَرُوْزِنْ فَخْلُ ہو گیا **مَذَّبَّ**؛ صیغہ واحد مذکر بحث اسم ظرف۔ اَصْل میں مَذَّبَّ بَرُوْزِنْ مَنصُرٌ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے ماقبل ساکن غیر مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے، ثانی میں ادغام کر دیا۔ مَذَّبَّ بَرُوْزِنْ فَخْلُ ہو گیا۔ کذا **مَذَّبَّ** اسم اہم مذابَّ؛ صیغہ جمع مذکر، بحث اہم ظرف۔ اَصْل میں مَذَابِبُ بَرُوْزِنْ مَنَاصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف جمع ہوئے۔ ماقبل تَمَّہ زائدہ تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۱ کیساتھ پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا **مَذَّبَّ** بَرُوْزِنْ فَخْلُ ہو گیا **مَذَّبَّ**؛ صیغہ واحد مذکر مُصَنَّف۔ بحث اسم ظرف۔ اَصْل میں مَذَّبَّ بَرُوْزِنْ مَنصُرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے۔ ماقبل ان کا یا سبب تصغیر تھی۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ، اَوَّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدْعَم کر دیا **مَذَّبَّ** بَرُوْزِنْ مَنصُرٌ ہو گیا، کذا **مَذَّبَّ**؛ صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اہم تفضیل۔ اَصْل میں ذَبَّ بَرُوْزِنْ نَصْرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے، اَوَّل ساکن تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ، اَوَّل کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ ذَبَّ بَرُوْزِنْ فَخْلُ ہو گیا **ذَبَّ**؛ اسم متحرک اَلْوَسْطُ ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا۔ **خَامِدَا**؛ مُضَاعَف، ثلاثی مجرَّس کے دو حرف اصول (تین بابوں) سے آئے۔

۱۔ صیغہ مجہول، صیغہ معروف کے تابع ہو گا ۱۲ منہ

لَا يَأْرَى لَأْيُورَى، لَنْ يَأْرَى لَنْ يُوْرَى، لِيَأْرَيْنَ لِيُوْرَيْنَ، لِيَأْرَيْنَ لِيُوْرَيْنَ الْأَمْرَيْنِ؛ إِيْرَ لِيُوْرَ،
 لِيَأْرَيْنَ لِيُوْرَيْنَ، لِيَأْرَيْنَ لِيُوْرَيْنَ، لِيَأْرَيْنَ لِيُوْرَيْنَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ؛
 لَا تَأْرَ لَا يُوْرَ، لَا يَأْرَ لَا يُوْرَ، لَا تَأْرَيْنَ لَا يُوْرَيْنَ، لَا يَأْرَيْنَ لَا يُوْرَيْنَ، لَا تَأْرَيْنَ لَا يُوْرَيْنَ، لَا يَأْرَيْنَ
 لَا يُوْرَيْنَ الظَّرْفُ مِنْهُ، مَا رَى مَا رِيَانِ مَأْرَ وَمُوْرِي وَالألَّةُ مِنْهُ؛ مِيْرَى مِيْرِيَانِ مَأْرَ وَمُوْرِي-
 مِيْرَاً مِيْرَاتَانِ مَأْرَ وَمُوْرِي يَه- مِيْرَاءُ مِيْرَاءَانِ مَأْرِي وَمُوْرِي وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ
 مِنْهُ؛ أَمْرِي أَمْرِيَانِ أَمْرُونَ أَوْرِي وَأَمْرِي وَالمَوْنُثُ مِنْهُ؛ أَمْرِي أَمْرِيَانِ أَمْرِيَاتِ أَمْرِي وَأَمْرِي
 صرف صغير فعل ثلاثي مجرد مفعول الفاعل وناقص يأتي خلاف قياس از باب جهارم فعل يفعل يجوز
 الإتياء؛ انكار كونا- علامتين اس باب كي دو ہیں ایک یہ کہہ سکی ماضی اور مضارع كعين كلمه الز

أَبِي يَأْبِي إِبَاءً، فَهَوَّابٌ - وَأَبِي يُؤْبِي إِبَاءً، فَذَلِكَ مَا بِي - مَا أَبِي مَا أَبِي، لَمْ يَأْبَ لَمْ يُؤْبَ، لَا يَأْبِي لَا يُؤْبِي،
 لَنْ يَأْبِي لَنْ يُؤْبِي، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ الْأَمْرَيْنِ؛ أَيُّبَ لِيُؤْبَ، أَيُّبَيْنَ
 لِيُؤْبَيْنَ، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ، أَيُّبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ؛ لَا تَأْبَ لَا تُؤْبَ،
 لَا يَأْبَ لَا يُؤْبَ، لَا تَأْبَيْنَ لَا تُؤْبَيْنَ، لَا يَأْبَيْنَ لَا يُؤْبَيْنَ، لَا يَأْبَيْنَ لَا يُؤْبَيْنَ
 الظَّرْفُ مِنْهُ؛ مَا بِي مَا بِيَانِ مَا بٍ وَمُوْبٍ وَالألَّةُ مِنْهُ؛ مِيْبِي مِيْبِيَانِ مَا بٍ وَمُوْبٍ- مِيْبَاءُ
 مِيْبَاتَانِ مَا بٍ وَمُوْبِي يَه- مِيْبَاءُ مِيْبَاءَانِ مَا بٍ وَمُوْبِي وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ؛
 أِبِي أِبِيَانِ أَبُونَ أَوَّابٌ وَأَوْبٌ وَالمَوْنُثُ مِنْهُ؛ أِبِي أِبِيَانِ أِبِيَاتِ أِبِي وَأَبِي-

صرف صغير از باب مذكور بالتخفيف جوازاً

أَبِي يَأْبِي إِبَاءً، فَهَوَّابٌ - وَأَبِي يُؤْبِي إِبَاءً، فَذَلِكَ مَا بِي - مَا أَبِي مَا أَبِي، لَمْ يَأْبَ لَمْ يُؤْبَ،
 لَا يَأْبِي لَا يُؤْبِي، لَنْ يَأْبِي لَنْ يُؤْبِي، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ الْأَمْرَيْنِ؛ أَيُّبَ لِيُؤْبَ
 أَيُّبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ، أَيُّبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ، لِيَأْبَيْنَ لِيُؤْبَيْنَ وَالنَّهْيُ
 عَنْهُ؛ لَا تَأْبَ لَا تُؤْبَ، لَا يَأْبَ لَا يُؤْبَ، لَا تَأْبَيْنَ لَا تُؤْبَيْنَ، لَا يَأْبَيْنَ لَا يُؤْبَيْنَ،
 لَا يَأْبَيْنَ لَا يُؤْبَيْنَ الظَّرْفُ مِنْهُ؛ مَا بِي مَا بِيَانِ مَا بٍ وَمُوْبٍ وَالألَّةُ مِنْهُ؛ مِيْبِي مِيْبِيَانِ
 مَا بٍ وَمُوْبٍ- مِيْبَاءُ مِيْبَاتَانِ مَا بٍ وَمُوْبِي يَه- مِيْبَاءُ مِيْبَاءَانِ مَا بٍ وَمُوْبِي وَأَفْعَلُ
 التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ؛ أِبِي أِبِيَانِ أَبُونَ أَوَّابٌ وَأَوْبٌ وَالمَوْنُثُ مِنْهُ؛ أِبِي أِبِيَانِ أِبِيَاتِ
 أِبِي وَأَبِي-

له تَقَبُّبٌ بَهْرَةٌ بِهَادٍ بِهْرٍ جَائِزٌ سَتَكَمْرٌ فِي صِلَاةٍ مِنْهُ
 وَالْجُمُوعُ الْمَكْسُورَةُ: أَبَاءُ، أَبَاءُ، أَبِي، أَبِي، أَبِيَاءُ، أَبِيَانِ، إِبَاءُ، أَبِي، أَبَاءُ، ٢ مِنْهُ

لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ أَلْمَرْمِينَهُ، أَمَّا رَأْمَرُ أَوْ مَمٌ، لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ، لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ
 لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ، لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ، لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ، لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ
 عَنَّهُ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَأْمَمٌ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ
 لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ
 يَوْمٌ أَنْفَلَتْ مِنْهُ، مَا مَ مَا مَانَ مَا مٌ وَمَوَيْبَرٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ، مَسْمَرٌ مَسْمَانٌ مَا مٌ وَمَوَيْبَرٌ مِنْهُ
 مَسْمَانٌ مَا مٌ وَمَوَيْبَرٌ - مَسْمَانٌ مَا مِيمٌ وَمَوَيْبَرٌ وَأَفْعَلُ التَّنْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ،
 أَوْ مٌ أَوْ مَانٍ أَوْ مُونَ أَوْ مٌ وَأَوْبَرٌ وَالْمَوْنَتُ مِنْهُ، أَوْ مٌ أَوْ مَانٍ أَوْ مِيَاتٌ أَوْ مِيَاتٌ

صرف صغير از باب مذکور بالتخفيف جوازاً

أَمْ يَوْمٌ مَامَةٌ، فَهَوَا مَرٌ وَأَمْ يَوْمٌ إِمَامَةٌ، فَذَلِكَ مَامُومٌ - مَا أَمَرْنَا مَرٌ، كَمْ يَوْمٌ كَمْ يَوْمٌ كَمْ
 يَوْمٌ كَمْ يَوْمٌ، كَمْ يَوْمٌ كَمْ يَوْمٌ كَمْ يَوْمٌ كَمْ يَوْمٌ، لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ، لَنْ يَوْمٌ لَنْ يَوْمٌ، كَيْ يَوْمٌ كَيْ يَوْمٌ
 لَيَوْمٍ لَيَوْمٍ أَلْمَرْمِينَهُ، أَمْ أَمْ أَمْ أَمْ أَمْ أَمْ، لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ
 لَيَوْمٌ، لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ، لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ، لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ لَيَوْمٌ
 وَالنَّهْيُ مَعْنَاهُ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَأْمَمٌ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ، لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ
 لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ، لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ لَيَوْمٍ لَيَوْمٌ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ، لَا تَوْمٌ لَا تَوْمٌ
 مَسْمَانٌ مَا مٌ وَمَوَيْبَرٌ - مَسْمَانٌ مَا مٌ وَمَوَيْبَرٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ، مَسْمَرٌ
 وَأَفْعَلُ التَّنْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ، أَوْ مٌ أَوْ مَانٍ أَوْ مُونَ أَوْ مٌ وَأَوْبَرٌ وَالْمَوْنَتُ مِنْهُ، أَوْ مِيَاتٌ
 أَوْ مِيَاتٌ أَوْ مِيَاتٌ -

صرف صغير فعل ثلاثي مجرد وهو الفاء ومضاهي ثلاثي از باب وم فعل يفعل - مجهول الأثنين؛ رونا -

علامة اس باب كى شبه كاسكى ماضى من عين كلمه مفتوحه اور مضارع من مكسوره هو تاسى

أَنَّ يَبْنَ أَيْبَنًا، فَهَوَا أَنْ يَبْنَ أَيْبَنًا، فَذَلِكَ مَا تُونَ - مَا أَنْ مَا أَنْ، كَمْ يَبْنَ كَمْ يَبْنَ كَمْ يَبْنَ
 كَمْ يَبْنَ كَمْ يَبْنَ كَمْ يَبْنَ، لَا يَبْنَ لَا يَبْنَ، لَنْ يَبْنَ لَنْ يَبْنَ، لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ
 أَلْمَرْمِينَهُ، إِنَّ إِيَّائِيْنَ، لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ، لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ
 لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ، لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ، لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ وَالنَّهْيُ مَعْنَاهُ، لَا يَبْنَ لَا يَبْنَ
 لَا يَبْنَ، لَا تُونَ لَا تُونَ لَيْبَنَّ لَيْبَنَّ، لَا يَبْنَ لَا يَبْنَ، لَا يَبْنَ لَا يَبْنَ

اصل میں بُعِثَ بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ یاءِ ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ توبہ قاعدہ یُوسِرُ، یاءِ کوہ واو سے بدل دیا۔ بُوُحَ بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔
بُيَعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ بَرُوزَانِ فُعْلًا، اپنی اصل پر ہے۔ **بُيُوعَانُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں بُيَعَانُ، بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ یاءِ ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ توبہ قاعدہ یُوسِرُ، یاءِ کوہ واو سے بدل دیا۔ بُيُوعَانُ بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔ **بُيَعَانُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ بَرُوزَانِ فُعْلًا، اپنی اصل پر ہے۔ **بُيَاعُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ بَرُوزَانِ فُعْلًا اپنی اصل پر ہے۔ **بُيُوعُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ بَرُوزَانِ فُعْلًا، اپنی اصل پر ہے۔ **أَبْيَاعُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل، بَرُوزَانِ فُعْلًا اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعَوَةٌ بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ واو متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ قَالُ، واو کو الف سے بدل دیا۔ دُعَاءُ بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔ **دُعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعَاؤُ، بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ واو واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد، توبہ قاعدہ دُعَاءُ واو کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاءُ بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔ **دُعِي:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعُوٌ بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ واو واقع ہوا، لام کلمہ میں، اور اس سے پہلے ضمہ بھی نہیں تھا۔ توبہ قاعدہ يُدْعَى واو کو، یاء سے بدل دیا۔ دُعِي ہو گیا۔ پھر یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو یاء کو توبہ قاعدہ قَالُ الف سے بدل دیا۔ دُعَانُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تونین کے، الف کو گرا دیا۔ دُعِي بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔ صورتِ ظہریٰ یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ دلالہ کرے، واو کی یاء سے تبدیلی پر۔ **دُعِي:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعُوٌ بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ واو متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ قَالُ الف سے بدل دیا۔ دُعَانُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تونین کے، الف کو گرا دیا، دُعِي بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔ **دُعُو:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ بَرُوزَانِ فُعْلًا، اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَوَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ بَرُوزَانِ فُعْلًا، اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَوَانُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ بَرُوزَانِ فُعْلًا، اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعَاؤُ، بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ واو واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدہ دُعَاءُ ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاءُ بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔ **دُعِي:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعُوٌ، بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ دو واو، فُعْلًا کے طرف میں واقع ہوئے، توبہ قاعدہ دُعِي دُونوں واو کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، دُعِي ہو گیا۔ یاء کی مناسبت سے میں کلمہ کو کسرہ دے دیا، دُعِي ہو گیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی میں کے تابع کر کے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے دال کو بھی کسرہ دے دیا۔ دُعِي بَرُوزَانِ فُعْلًا ہو گیا۔ **أَدْعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکتسر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں أَدْعَاؤُ، بَرُوزَانِ فُعْلًا تھا۔ واو واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدہ دُعَاءُ، واو کو ہمزہ سے بدل دیا۔

ادْعَاء، بروزنِ اَفْعَاء ہو گیا۔ رُمَاء: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ اَضَل میں رُمِيَّة، بروزنِ فُعْلَاء تھا۔ ياء متحرک، ما قبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ فَعَال، ياء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَاء بروزنِ نَفْعَاء ہو گیا۔ رُمَاء: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ اَضَل میں رُمِيَّات بروزنِ فُعْلَات تھا۔ ياء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدہ رَدَاء، ياء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رُمَاء بروزنِ فُعْلَاء ہو گیا۔ رُمِي: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ اَضَل میں رُمِي، بروزنِ فُعْل تھا۔ ياء متحرک، ما قبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ فَعَال، ياء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَان ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تونین کے، الف کو گرا دیا۔ رُمِي بروزنِ فُعْلِي ہو گیا۔ صورتِ ظہلی ياء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ ياء محذوف پر دلالت کرے۔ رُمِي: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ اَضَل میں رُمِي بروزنِ فُعْل تھا۔ توبہ قاعدہ فَعَال ياء کو الف سے بدل دیا، رُمَان ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تونین کے، الف کو گرا دیا۔ رُمِي بروزنِ فُعْلِي ہو گیا صورتِ ظہلی ياء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ ياء محذوف پر دلالت کرے۔ رُمِي: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ رُمِيَاء: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلَاء، اپنی اَضَل پر ہے۔ رُمِيَان: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلَان اپنی اَضَل پر ہے۔ رُمَاء: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ اَضَل میں رُمِيَات بروزنِ فُعْلَات تھا۔ ياء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد، توبہ قاعدہ رَدَاء، ياء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رُمَاء، بروزنِ نَفْعَاء ہو گیا۔ رُمِي: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ اَضَل میں رُمِي، بروزنِ فُعْلَات تھا۔ واکو ياء جمع ہوئے، پہلا ساکن تھا۔ توبہ قاعدہ سَبَد واکو ياء کر کے ياء کا ياء میں ادغام کر دیا۔ رُمِي ياء کی مناسبت سے ميم کو کسرہ دے دیا۔ رُمِي ہو گیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عين کلمہ کے تابع کر کے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے راء کو بھی کسرہ دیدیا۔ رُمِي بروزنِ فُعْلِي ہو گیا۔ رُمَاء: صیغہ جمع مُذْکَرِ مُکْتَسَر، بحث اسمِ فاعل۔ اَضَل میں رُمِيَات، بروزنِ اَفْعَال تھا۔ ياء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدہ رَدَاء ياء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رُمَاء بروزنِ اَفْعَاء ہو گیا۔ **تنبیہ:** مذکورہ بالا چار ابواب کی مجموعہ مُکْتَسَرہ کی تعليلات سے دیگر ابواب کی مجموعہ مُکْتَسَرہ کی تعليلات، اذنی فاعل سے معلوم ہو جاتی ہیں۔ **تمت**

مُشْتَرِي هُو شِيَارِ بَاش!

بازار میں بعض چور، بندہ کی یہ کتاب چوری چھاپ کر بیچ رہے ہیں۔ جو شرعاً، اخلاقاً اور قانوناً ہر طرح سے ناجائز ہے، لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَام۔ لہذا ان چوروں سے کتاب خرید کر اپنے حلال کاروبار کو حرام نہ بنائیں! اور ضررِ مسلم کے مرتکب نہ ہوں۔

بندہ خواجہ خُدابخش عفا اللہ عنہ

جیسے **أَخْرَجْتُ زَيْنًا** نکلا زین۔ **أَخْرَجْتُكَ** نکلا میں نے اس کو۔ اور جو مرد میں مستدی
بیک منقول ہو، وہ باب افعال میں مستدی بزر منقول ہوا ہے۔ جیسے **أَخْرَجْتُ**
نکلا اس کو دی میں نے نہر۔ اور **أَخْرَجْتُ زَيْنًا** نکلا زین میں نے زین سے نہر
اور جو مرد میں مستدی بزر منقول ہو، وہ باب افعال میں مستدی برتہ منقول ہوا
ہے۔ جیسے **جَلَدْتُ زَيْنًا** قاضیاً جاتا میں نے زین کو کو فضیلت والا۔ اور **أَخْلَكْتُ**
زَيْنًا ختم کر دیا قاضیاً: جو میں نے زین کو کو فضیلت والا۔

(۲) **تَضَيَّرْتُ**۔ یعنی کسی چیز کو مایوس و ابلاتا یا مایوس و ابلانا۔ پھر ماخذ
کبھی مصدر ہوتا ہے، جیسے **أَخْرَجْتُ زَيْنًا**؛ فخرج والا بتا میں نے زین کو۔
اور کبھی ماخذ جامع ہے۔ جیسے **تَضَيَّرْتُ النُّقْلَ**؛ فربك و اہل بتا میں نے بچے کو۔
موصوف ہا فتی شال۔ جیسے **أَخْلَيْتُ شَالًا**؛ متعادینے والی چیز دی میں نے اس کو۔
(۳) **الزَّوَاهِرُ**۔ لازم بنا۔ یعنی مستدی کو لازم بنا، اور کو ملاحظہ مرد میں مستدی ہر وہ
باب افعال میں لازمی ہوا ہے۔ جیسے **جَدَّدْتُ زَيْنًا** ختم کر دیا، تعریف کی زین نے
مرد کو۔ اور **أَخْتَمْتُ زَيْنًا**؛ فذل محمد بن زید۔ یہ فاعل تہل الاستعمال ہے۔

(۴) **أَكْفَرْتُ** ایضاً: پیش کرنا۔ یعنی فاعل کا منقول کو ماخذ واقع ہونے کی جگہ پہنچانا۔
جیسے **بَيَّضْتُ الْقُرْمَانَ**؛ بیج کی جگہ گریں گریں گھونٹے کو۔ یا فاعل کا منقول کو ماخذ
کے لیے پیش کرنا۔ جیسے **أَخْلَكْتُ زَيْنًا**؛ قتل کے لیے پیش کیا میں نے زین کو۔

(۵) **وَجَدْتُ**۔ پانا۔ یعنی فاعل کا منقول کو ماخذ کے ساتھ موصوف ہونا۔ پھر ماخذ
لازم ہے تو منقول ماخذ کے ساتھ ہمیشہ فاعل موصوف ہوا۔ جیسے **أَخْلَكْتُ زَيْنًا**؛
بجیل پایا میں نے زین کو۔ اور **وَجَدْتُ زَيْنًا**؛ اور کو ماخذ مستدی ہو، تو منقول ماخذ کے ساتھ ہمیشہ منقول
موصوف ہوا۔ جیسے **أَخْتَمْتُ زَيْنًا**؛ گھوڑا میں نے زین کو۔

(۶) **سَلَبْتُ**۔ چسین لینا۔ یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ پھر ماخذ لازم ہو، تو
سلب ماخذ فاعل سے ہوا۔ جیسے **أَخْطَبْتُ زَيْنًا**؛ زین نے اپنے نفس سے قسوط
انعام کو دور کیا، اور اگر اس مستدی ہو، تو سلب ماخذ منقول سے ہوا۔ جیسے **بَحَثْتُ**
فَأَخْبَثْتُ؛ اس نے شکار کے پس شکاریہ دور کر دی میں نے اس کی۔

(۱) **بَيَّضْتُ** ماشرہ صغیر سابقہ (۱۸) بھروسہ کیا (۱۹)۔ (۲۰) کینہ نکلا (۲۱) ضیعت ہوا (۲۲) ہوا
تھرا (۲۳) ساجبے کوئی چیز ڈالی (۲۴) حیران ہوا (۲۵) زین کو نکلا (۲۶) زین کو شاکت مال تھرا
از حسب و ضرب۔ اور زینا شاکت میں غلاب و مشقہ والا ہوا (۲۷) تھنے نے منہ (۲۸) ہوا
پایا (۲۹) شستی کی (۳۰) از جہاد بیدار (۳۱) بیکس و خما (۳۲) گمان کیا، باب حسب و دفع۔ اور از
الجبان: ایضاً (اسی) شریف النجب ہوا (۳۱) از حسب نرم و نازک ہوا۔ اور از ضرب
و سب و نعر و فتح و کسب و عیش ہوا (۳۲) از جہاد بیدار یعنی حسب و ضرب و سب و فتح و عیش و سب
درد مند ہوا (۳۳) از جہاد بیدار یعنی شکت و درد (۳۴) از جہاد بیدار یعنی شکت و درد
تھرا (۳۵) از حسب نرم و خیر ہے، ہا اس طہ کبھی کبھی تھویر میں ہر کوئی کوئی ہی کا
ہے۔ جیسے **أَخْلَيْتُ النَّيْمَ** یعنی قسوط شایع میں نے نیک کو ساتھ دور کر دیا اور ہی ساتھ
دور کر دیا۔ اور **بَابُ إِضَالَةٍ** یعنی لازمی سے متبی کہے گا۔ جیسے **تَوَدَّعْتُ** اور
یعنی مستدی سے مستدی دور ہونے کا ۱۲

(۱) **إِخْلَافٌ** متماثل۔ ماخذ بتا۔ یعنی کسی کو ماخذ بتا۔ پھر ماخذ بتا منقول ہوا
جیسے **أَخْلَفْتُكَ** المغفلت؛ عظم زوی، دی میں نے اسے کو۔ یا ماخذ بتا منقول ہوا
ہوا۔ جیسے **أَخْلَفْتُكَ** غفلت بنا؛ قطع دیا میں نے اس کو شہر کا۔ یعنی میں نے اس کو شہر
کے کاٹنے کی اجازت دی۔

(۱۸) **بَلَّغْتُ**۔ پہنچانا۔ یعنی ماخذ میں پہنچانا۔ پھر ماخذ زانی ہوا۔ جیسے **أَخْبَجْتُ زَيْنًا**؛

عظم کے وقت میں پہنچا زین۔ یا **بَلَّغْتُ** مکانی ہوا۔ جیسے **أَخْرَجْتُ زَيْنًا**؛ ملک عراق
میں داخل ہوا زین۔ یا **بَلَّغْتُ** کسی کو۔ جیسے **أَخْلَفْتُكَ** اللہ کا ہوا اور **بَلَّغْتُ**
(مترجم و ش) کو کہنے۔ نیز کبھی **بَلَّغْتُ** منقول ماخذ کے تو سب پہنچنے کی آگ ہے، جیسے **بَلَّغْتُ**
زَيْنًا؛ ملک میں کسے سب پہنچا زین۔

(۱۹) **خَصِيْبَةٌ** مرقومہ۔ اس کے میں کسی آتے ہیں (۱) کسی شے کا صاحب ماخذ بتا۔ جیسے
أَخْلَفْتُكَ الشَّامَةَ؛ لین اور وہ اولی ہوگی تو میں (۲) صاحب ماخذ کا کس ہوا۔
جیسے **أَخْرَجْتُكَ الرَّبِيْعَ**؛ صاحب ترب (مناشی لاوش) کا مالک ہو گیا آدمی (۳)۔
ماخذ میں کسی چیز والا ہوا۔ جیسے **أَخْرَجْتُكَ الشَّامَةَ**؛ موسم فریب میں چھوڑ والی
ہو گئی بکری۔

(۱۰) **لِيَا قَتَا**۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے فاعل ہونا۔ جیسے **أَخْلَفْتُكَ الرَّبِيْعَ**؛ قوم الامت
کے فاعل چھوڑا۔

(۱۱) **أَخْبَثْتُ** بتا۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے وقت میں یا ماخذ کے وقت کے قریب
پہنچنا۔ جیسے **أَخْبَثْتُ الرَّبِيْعَ**؛ حصار کرنا کی کے وقت میں پہنچا کبھی یا حصار کے وقت
کے قریب پہنچا۔

(۱۲) **مَبْهَلَةٌ**۔ یعنی کسی شے کا مقدر یا کبھی میں ماخذ کی زیادتی والا ہونا۔ جیسے
أَخْبَثْتُ النَّحْلَ؛ بست نروالی ہو گئی کجور۔ **أَسْفَرَ الشَّيْخَ**؛ بست سُفْر و فاعلی
ہو گئی شیخ۔

(۱۳) **إِسْتَلَمْتُ**۔ یعنی کسی فعل کا، اسے از باب افعال سے آنا۔ پھر **عَوْدًا** ہرگز سے
مستقل ہی نہ ہو۔ جیسے **أَسْرَقْتُ**؛ یعنی اسٹریخ۔ یا ایسے منی میں آتے اور جو میں
نہ پایا جائے۔ جیسے **أَشَقَقْتُ**؛ فاعلی اگر ہرگز شفقہ یعنی مہرائی ہے۔

(۱۴) **مَسَّ** افقتا ہرگز و **فَعَّلَ** و **تَفَعَّلَ** و **اسْتَفَعَلَ**۔
(۱) مثال **مَجْرَدٌ**۔ جیسے **ذِي النَّيْلِ** و **أَذَى النَّيْلِ**؛ تاریک ہو گئی رات، اس میں غافقہ
میرودہ ہے۔

(۲) **شَالٌ** **تَفَعَّلَ** جیسے **غَفَّرَ** و **أَغْفَرُ**؛ اس نے کفر کی طرف منسوب کیا اس کو اور اس میں
فاعد نسبت ہے۔

(۳) **شَالٌ** **تَفَعَّلَ**۔ جیسے **تَجَبَّنْتُ** و **أَجْتَبَيْتُ**؛ خیر نہ پایا میں نے اس کو، اور میں غافقہ
انجام دے۔

(۴) **شَالٌ** **اسْتَفَعَلَ**۔ جیسے **اسْتَفَعَلْتُ** و **أَسْتَفَعَلْتُ**؛ بزرگ گمان کیا میں نے اس کو،
اس میں فاعد جنس ماں ہے۔

(۱۵) **عَطَّلْتُ** و **عَطَّلْتُ** (مجرد) و **فَعَّلْتُ** (مترجم)؛ یعنی **فَعَّلْتُ** و **فَعَّلْتُ** کے بعد **فَعَّلْتُ** کا

خاصیتہ نقل۔۔۔ اس باب کے دو غاصے ہیں۔
 (۱) مطاوعہ نقل۔۔۔ جسے ذکر خشنہ فتک خروج لڑکا یا میں نے اس کو پس
 وہ لڑکا گیا۔
 (۲) اقتصاب۔۔۔ جسے تہیز میں لادو غصے سے پلا۔
 خاصیتہ نقل۔۔۔ اس باب کے دو غاصے ہیں۔
 (۱) لڑوم (۲) مطاوعہ نقل۔۔۔ (وہیہا لیا اللہ) جسے تہیز میں لادو غصے سے پلا۔
 خون گرایا میں نے اس کا، پس وہ خوب خون بہنے لگا۔

خاصیتہ نقل۔۔۔ اس باب کے دو غاصے ہیں۔
 (۱) مطاوعہ نقل۔۔۔ جسے ذکر خشنہ فتک خروج لڑکا یا میں نے اس کو پس
 وہ لڑکا گیا۔
 (۲) اقتصاب۔۔۔ جسے تہیز میں لادو غصے سے پلا۔
 خاصیتہ نقل۔۔۔ اس باب کے دو غاصے ہیں۔
 (۱) لڑوم (۲) مطاوعہ نقل۔۔۔ (وہیہا لیا اللہ) جسے تہیز میں لادو غصے سے پلا۔
 خون گرایا میں نے اس کا، پس وہ خوب خون بہنے لگا۔

اہم مصادر برائے تشریحاتِ صغیرہ و کبیرہ ضروریہ

- ① الْأَكْلُ (ن)
 - ② السُّؤَالُ (ن)
 - ③ الْقِرَاءَةُ (ن)
 - ④ الْوَعْدُ (ن)
 - ⑤ الْيَسْرُ (ن)
 - ⑥ الْقَوْلُ (ن)
 - ⑦ الْخَوْفُ (س)
 - ⑧ الْبَيْعُ (ن)
 - ⑨ الدَّعَاءُ (ن)
 - ⑩ الرِّضْوَانُ (س)
 - ⑪ الرَّمْيُ (ن)
 - ⑫ الخَشْيَةُ (س)
 - ⑬ الْوَقَايَةُ (ن)
 - ⑭ الْوَجْهُ (س)
 - ⑮ الرَّيُّ (س)
 - ⑯ الدَّبُّ (ن)
 - ⑰ الْفِرَارُ (ن)
 - ⑱ الْمَسُّ (س)
 - ⑲ الْمَضْمَضَةُ (س)
 - ⑳ التَّسْلُسُ (ن)
 - ㉑ الْإِثْيَانُ (ن)
 - ㉒ السَّوْبَةُ (ن)
 - ㉓ الْإِسْرَاءُ (ن)
 - ㉔ الْمَجِيئُ (ن)
 - ㉕ الْمَشِيئَةُ (س)
- تَمَّتْ بِالْخَيْرِ